جدید نصاب کے عین مطابق

ٹیچر گائیڈ

مہران

راہِ گلزار اُردو

چھٹی جماعت کے لیے

فہرست

سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
1	حمد باری تعالیٰ	02
2	حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے عمدہ اخلاق	05
3	حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا	10
4	محنت کی عظمت	14
5	سلام (نظم)	19
6	ظالم امیر	21
7	حاجی انور خان	25
8	فضائی آلودگی	30
9	کوا (نظم)	35
10	حضرت امام جعفر صادقؒ	38
11	حوالدار لالک جان	41
12	ارشمیدس	45
13	بارش کا پہلا قطرہ (نظم)	48
14	نیکی	52
14	ہمت کرے انسان	56
15	ریل کی کہانی	62
16	صبح وطن	66
17	یومِ دفاع	68
18	اسکول میں میرا پہلا دن	72
19	ہمارے دیسی کھیل	76

پراجیکٹ ڈائریکٹر:
غلام شبیر عطاری

مصنف:
زوہیب احمد خان

نظرثانی:
شیخ ندیم تصوّر

پروڈکشن منیجر:
محمد شاہد

تزئین کار:
آصف کمپوزرس لکھی
03337597578

پبلشرز: زمزم پبلیکیشن کراچی پاکستان

سبق نمبر 1

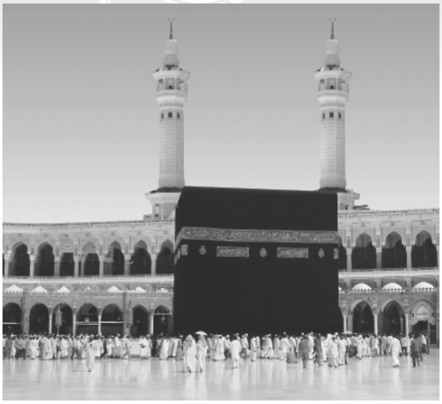

حمد باری تعالیٰ

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. حمد کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس نظم میں اللہ کی تعریف بیان کی جائے اسے حمد کہتے ہیں۔

2. باطن اور ظاہر میں کون ہے؟

جواب: باطن اور ظاہر میں اللہ ہے۔

3. زمین اور آسمان کا نور کون ہے؟

جواب: زمین اور آسمان کا نور اللہ ہے۔

4. ناظر و منظور کون ہے؟

جواب: ناظر و منظور اللہ ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لغت (ڈکشنری) سے دیکھ کر لکھیے۔

فاخر	فخر کرنے والا	ورائے عقل	انسانی عقل
مسلم	مسلمان	جاودانی	اگلی دنیا
ناظر	دیکھنے والا	منظور	مقبول

مندرجہ ذیل کے متضاد بنائیے۔

اَوّل	آخر	باطن	ظاہر
نیک	بد	آغاز	انجام
روز	شب	آسمان	زمین

مندرجہ ذیل الفاظ کے جملے بنائیں۔

باطن	اللہ باطن کا ہر راز جانتا ہے۔
نور	نماز پڑھنے سے چہرے پر نور آتا ہے۔
منظور	اے اللہ پاک میری دعا منظور فرما۔
حکمرانی	ہر جگہ اللہ کی حکمرانی ہے۔
سلطنت	زمین اور آسمان پر اللہ کی سلطنت ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ سے اسم صفت بنائیے۔ مثلاً: عادل سے عادلانہ

فقیر	فقیرانہ	غریب	غریبانہ
کافر	کافرانہ	عاشق	عاشقانہ
عاجز	عاجزانہ	عقل	عاقلانہ

مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح بحوالہ شاعر کریں۔

1. مسلم ہے تجھی کو حکمرانی
کہ تیری سلطنت ہے جاوِدانی

حوالہ: مندرجہ بالا شعر مولانا محمد اسماعیل میرٹھی کی حمد سے ماخوذ ہے۔

تشریح: اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ کی صفات بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہمیشہ

قائم رہنے والی ہے۔ کائنات سے پہلے بھی اس کا وجود تھا۔ کائنات کے ختم ہونے کے بعد بھی اس کا وجود قائم رہے گا۔ اس کی ذات ہمیشہ کے لیے ہے۔ یہ نظام کائنات اسی کے دم سے قائم ہے۔ وہ لازوال ہے۔

2 وہ اول تو کہ ہے آخر سے آخر
وہ آخر تو کہ ہے اول سے فاخر

حوالہ: مندرجہ بالا شعر مولانا محمد اسماعیل میرٹھی کی حمد سے ماخوذ ہے۔

تشریح: اس شعر میں شاعر نے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور اس کی عظمت بتائی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ سب سے اعلیٰ اور عظیم ہے۔ ازل سے ہے ابد تک رہے گا۔ اس کا وجود ہمیشہ رہنے والا ہے۔ اس جیسا کوئی نہیں، وہ واحد اور اکیلا ہے۔ کائنات کی ہر شے اس کے دائرۂ اختیار میں ہے۔

3 زمین و آسمان کا نور ہے تو
مگر خود ناظر و منظور ہے تو

حوالہ: مندرجہ بالا شعر مولانا محمد اسماعیل میرٹھی کی حمد سے ماخوذ ہے۔

تشریح: اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ خالق کائنات ہے۔ اسی نے یہ سرسبز شاداب سرزمین بنائی اور اسی ذات نے یہ تاروں بھرا خوبصورت آسمان بنایا۔ اس کائنات کے ہر ذرے میں اس کا حسن موجود ہے۔ وہ ہی ایک ذات ہے جو کائنات کے سب مناظر دیکھتی ہے۔ کائنات کے ہر ذرے میں اس کا نور نظر آتا ہے۔

سبق نمبر 2

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے عمدہ اخلاق

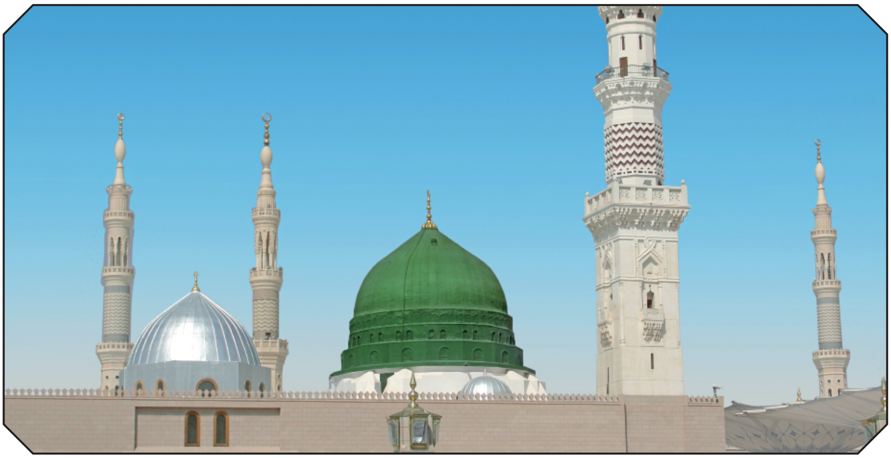

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کون کون سے کام خود کرتے تھے؟

جواب: آپ ﷺ اپنے کپڑے خود ہی سی لیتے۔ مسجد کی صفائی کر دیتے۔ مسجد نبوی کی تعمیر کے دوران بھی دوسرے مسلمانوں کے ساتھ پتھر اور گارا اٹھا کر لاتے رہے۔

2. حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے جب حضور ﷺ سے اپنے لیے کنیز یا خادمہ کا سوال کیا تو حضور ﷺ نے کیا جواب دیا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا: "پہلے غریب اور محتاج مسلمانوں کی ضروریات پوری ہو جائیں تو پھر تمہارا کام بھی کر دیا جائے گا۔

3. حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اپنے خادموں کے ساتھ کیسے پیش آتے تھے؟

جواب: آپ ﷺ اپنے خادموں سے خوش اخلاقی سے پیش آتے تھے۔

4 حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے کس شخص کو اچھا کہا ہے؟

جواب: آپ ﷺ نے اس شخص کو اچھا کہا ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے اچھا ہو۔

5 حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے بارے میں کیا کہا ہے؟

جواب: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں دس برس آپ ﷺ کی خدمت میں رہا اس مدت میں کبھی آپ ﷺ نے مجھے جھڑکا تک نہیں۔

6 حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے یہودی کو کیا جواب دیا؟

جواب: آپ ﷺ نے یہودی کو جواب دیا کہ اگر تم اللہ اور رسول پر ایمان لاتے تو بچوں کو اپنے لیے راحت اور رحمت سمجھتے۔

7 حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی سخاوت و فیاضی کا کیا عالم تھا؟

جواب: آپ ﷺ بہت سخی تھے۔ آپ ﷺ ان کو بھی عطا فرماتے جو آپ ﷺ کو محروم رکھنا چاہتے۔ آپ ﷺ فرماتے: "اگر میرے پاس اُحد جیسے پہاڑ کے برابر سونا ہوتا تو میں تین دن میں اسے مستحق لوگوں میں بانٹ دیتا۔ آپ ﷺ خود بھوکے رہ جاتے مگر دوسروں کو کھانا کھلا دیتے۔

مندرجہ ذیل الفاظ و محاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ و محاورات	معنی	جملے
ذرہ برابر	تھوڑا بھی	آپ ﷺ نے ذرہ برابر غرور نہیں کیا۔
تناول فرمانا	کھانا کھانا	آپ ﷺ سادہ غذا تناول فرماتے تھے۔
خوش مزاج	اچھی طبیعت والا	میرا دوست بہت خوش مزاج ہے۔
ہاتھ بٹانا	مدد کرنا	ہمیں گھر کے کام کاج میں اپنے والدین کا ہاتھ بٹانا چاہیے۔
کام کاج	مصروفیت	ہمیں اپنے کام کاج خود کرنے چاہییں۔

● اس سبق کو ذہن میں رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو پر کریں۔

1. آپ ﷺ گھوڑے اور ....اونٹ......... کے شہسوار تھے۔
2. آپ ﷺ نرمی سے گفتگو فرماتے، کسی کو برا نہ کہتے اور نہ کسی کے لیے ......بدعا...... کرتے۔
3. آپ ﷺ بچوں سے پیار کرتے اور انہیں ....گود......... میں لیتے۔
4. آپ ﷺ بڑے فیاض اور ......سخی...... تھے۔
5. آپ ﷺ ہمیشہ لوگوں میں ......مل جل...... کر رہتے۔

● مندرجہ ذیل واحد کے جمع اور جمع کے واحد تحریر کریں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
مشرق	مشارق	زمانہ	زمانے
انعام	انعامات	وسیلہ	وسیلے
عنصر	عناصر	سوال	سوالات
قلب	قلوب	مخزن	مخازن
دعا	دعائیں		

● درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط فقرات کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

1. حضرت محمد ﷺ نے ہمیشہ سادگی پسند فرمائی۔ ✓
2. آپ ﷺ گھوڑے اور اونٹ کے بہترین شہسوار تھے۔ ✓
3. آپ ﷺ اپنی بیویوں اور خادموں سے خوش اخلاقی سے پیش آتے تھے۔ ✓
4. اچھا آدمی تو وہی ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے اچھا نہ ہو۔ ✗
5. حضرت انسؓ کو ''تین کانوں والا'' کہہ خوش مزاجی کا اظہار فرماتے۔ ✗

درج ذیل مشکل الفاظ کے معنی لکھیں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
فتح	کامیابی	دن	یوم
ماضی	گزرا ہوا وقت	قریب	نزدیک
عہدہ	مرتبہ	عزت	آبرو

مندرجہ ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
وزنی	بھاری	صدمہ	غم
بوڑھا	بُڈھا	وفات	موت
پیار	محبت	وطن	ملک

مندرجہ ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور جہاں مناسب ہو اسم ضمیر استعمال کر کے عبارت دوبارہ تحریر کیجیے۔

عبارت:

حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ دلیر اور بہادر سپہ سالار تھے۔ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اکثر غزوات میں حصہ لیا۔ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ رشتے میں حضور اکرم ﷺ کے ماموں تھے۔ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہت غیرتمند تھے۔ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب اسلام قبول کیا تو مسلمان چھپ کر نماز پڑھتے تھے۔ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہت اچھے تیرانداز تھے۔

جواب: حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ دلیر اور بہادر سپہ سالار تھے۔ انہوں نے اکثر غزوات میں حصہ لیا۔ وہ رشتے میں حضور اکرم ﷺ کے ماموں تھے۔ وہ بہت غیرت مند تھے۔ انہوں نے جب اسلام قبول کیا تو مسلمان چھپ کر نماز پڑھتے تھے۔ وہ بہت اچھے تیرانداز تھے۔

مندرجہ ذیل جانوروں کے نام خاکے میں تلاش کیجیے۔

شیر　　لومڑی　　سانپ　　خرگوش　　ہرن　　چیتا　　زرافہ

ل	خ	ہ	ع	ی	ف
ز	ا	ر	س	ڑ	م
ر	ت	ن	گ	م	ر
ا	ی	ر	ق	و	ے
ف	چ	ب	ج	ل	ش
ہ	پ	ن	ا	س	

حضرت فاطمۃ الزہرىٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا حضرت فاطمہ سے کیا تعلق تھا؟

جواب: حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت محمد ﷺ کی سب سے چھوٹی صاحبزادی تھیں۔

2. حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کیا تعلق تھا؟

جواب: حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی سب سے چھوٹی صاحبزادی تھیں۔

3. حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کن القاب سے مشہور تھیں؟

جواب: آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا "سیدۃ النساء العالمین"، "زہرا" "بتول" اور "طاہرہ" کے القاب سے مشہور تھیں۔

4. حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی ولادت کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: مشہور روایات کے مطابق آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی ولادت نبوت کے پانچ سال پہلے ہوئی۔

5 حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے متعلق کیا بیان تھا؟

جواب: حضرت سلمان فارسی کا بیان ہے: "حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا گھر کے کام کاج میں لگی رہتی تھیں اور قرآن مجید پڑھتی رہتی تھیں۔"

6 حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عبادت اور صبر کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی پوری زندگی صبر وقناعت اور تسلیم ورضا کی زندگی ہے۔ ساری عمر تنگ دستی میں گذار دی مگر کسی سے کبھی شکایت نہ کی۔

7 حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کیا وصیت کی تھی؟

جواب: حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے وصیت کی کہ میں چاہتی ہوں کہ میرا جنازہ پردے میں لے جایا جائے۔

8 حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا کون سا پہلو سب سے نمایاں ہے؟

جواب: حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پردے کی نہایت پابند تھیں۔

مندرجہ ذیل مذکر کے مؤنث لکھیں۔

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
درزی	درزن	راجا	رانی
نواسا	نواسی	بادشاہ	ملکہ
بھائی	بہن	وزیر	وزیرنی

اس سبق کو ذہن میں رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو پر کریں۔

1 حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ....گھر........ کے کام کاج خود کرتی تھیں۔

2 ساری عمر تنگ دستی میں گزاری مگر کسی سے کبھی ....شکایت........ نہ کی۔

3 ہمیشہ دوسروں کی ضروریات کو اپنی ضروریات پر ....ترجیح........ دیتی تھی۔

4. حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا.........جنت.........کی عورتوں کی سردار ہیں۔

5. حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سب سے زیادہ حیادار تھیں اور پردے کی نہایت ..پابند.... تھیں۔

6. مریم علیہ السلام اپنے زمانے کی عورتوں میں ....بہترین....... ہیں۔

● مندرجہ ذیل غلط الفاظ کو صحیح کر کے لکھیں۔

غلط	صحیح	غلط	صحیح
حزرت	حضرت	ابادت	عبادت
مہبت	محبت	بائث	باعث
فارصی	فارسی	ضندگی	زندگی

● مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
مصروف	فارغ	رونا	ہنسنا
بیماری	تندرستی	حال	ماضی
نیچے	اوپر		

”کے“ اور ”کہ“ کا استعمال:

● مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو ”کے“ اور ”کہ“ کی مدد سے پر کیجیے۔

پل ......کے دونوں طرف ہمارے فوجی جوان کھڑے تھے۔ اب ان ......کے لیے یہ مسئلہ تھا ...کہ.. لوگوں کو پل استعمال کرنے سے روک بھی نہیں سکتے تھے اور وہ یہ بھی نہیں چاہتے تھے ....کہ.. پل ٹوٹ جائے کیوں ..کہ.. اس ......کے ٹوٹ جانے سے لوگوں ......کے لیے نہر عبور کرنے کا کوئی اور راستہ نہ تھا۔ یہ تو اس پل کی ہمت تھی ..کہ.... سب کو اپنے سینے سے گزرنے کی اجازت دے رہا تھا۔

آخر پاک فوج...........کے.......... جوانوں نے پل کا نظام سنبھالا اور لوگوں کو تلقین کی ......کہ.. وہ تھوڑی تھوڑی تعداد میں پل سے گزریں اگر خدانخواستہ یہ پل بھی ٹوٹ گیا تو کوئی بھی نہیں گزر سکتا۔

درج ذیل مشکل الفاظ کے معنی لکھیں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اہتمام	انتظام	سائل	فقیر
سخاوت	فیاضی	صاحبزادی	بیٹی
عالم	علم رکھنے والا	محبت	الفت
ترک کرنا	ختم کرنا	رضا	مرضی
مفلسی	غریبی		

مندرجہ ذیل الفاظ ومحاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ ومحاورات	معنی	جملے
سنجیدہ	مہذب	ہمیں اپنی پڑھائی میں سنجیدہ ہونا چاہیے۔
باوقار	باعزت	شریف لوگ باوقار زندگی گزارتے ہیں۔
آبدیدہ	غمگین	احمد کی موت پر سب لوگ آبدیدہ تھے۔
تنگ دستی	مفلسی	احمد بہت تنگ دستی سے زندگی گزارتا تھا۔
اطمینان	تسلی	نماز سے دل کو اطمینان ملتا ہے۔

سبق نمبر 4

محنت کی عظمت

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1 دانیال کہاں پڑھتا تھا؟

جواب: دانیال کراچی میں پڑھتا تھا۔

2 دانیال کے والدین کہاں رہتے تھے؟

جواب: دانیال کے والدین گاؤں میں رہتے تھے۔

3 دانیال نے کس کے کہنے پر اپنی پڑھائی چھوڑی؟

جواب: گاؤں میں کوئی اسکول نہیں تھا اس لیے دانیال اپنی تعلیم جاری نہ رکھ سکا۔

4 دانیال کو گھر میں سب سے زیادہ محبت کس سے تھی؟

جواب: دانیال کو سب سے زیادہ محبت اپنے نوکر وحید سے تھی۔

5 دانیال کے والدین کس طرح فوت ہوئے؟

جواب: دانیال کے والدین سیلاب کے حادثے میں فوت ہوئے۔

6 وحید نے دانیال کو کس طرح کی تربیت دی؟

جواب: وحید نے دانیال کو اچھی اور بری باتوں میں تمیز کرنا سکھایا۔ بڑوں کا ادب اور چھوٹوں پر

شفقت کی تلقین کی۔

7. وحید نے دانیال کو محنت مزدوری کرنے کے لیے کیا مثال دی؟

جواب: وحید نے دانیال کو محنت کو مزدوری کرنے کے لیے نبی کریم ﷺ کی زندگی کی مثال دی۔

8. مسلسل محنت کی وجہ سے دانیال کے حالات کیسے ہو گئے؟

جواب: مسلسل محنت کی وجہ سے دانیال کے حالات اچھے ہو گئے تھے۔

- مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لغت (ڈکشنری) سے دیکھ کر لکھیے۔

عظمت	تعظیم	شفقت	محبت
علاوہ	اس کے سوا	سیلاب	پانی کا ریلہ
شرم	حیا	جدوجہد	کوشش

- ہر جملے کے سامنے دیے گئے جوابات میں مناسب جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1. دانیال کو اس کے والد نے واپس بلایا:

(الف) سکھر سے (ب) لاہور سے (ج) کراچی سے ✓

2. وحید دانیال کو سکھاتا تھا:

(الف) کھیتی باڑی کا طریقہ (ب) اچھی اچھی باتیں ✓ (ج) سیاست کرنے کا طریقہ

3. دانیال کے والدین کس طرح فوت ہوئے؟

(الف) زلزلے سے (ب) سیلاب سے ✓ (ج) ٹرین کے حادثے سے

4. دانیال کی محنت کی وجہ سے اس کے حالات پھر سے ہونے لگے:

(الف) خراب (ب) اچھے ✓ (ج) بہت اچھے

5. وحید کی باتوں سے دانیال کے دل پر اثر ہوا:

(الف) بڑا ✓ (ب) معمولی (ج) برا

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط فقرات کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

1. دانیال لاہور میں رہتا تھا۔ (✗)
2. اس کا باپ ایک دوکاندار تھا۔ (✗)
3. وحید، دانیال کا نوکر تھا۔ (✓)
4. ایک مرتبہ گاؤں میں خطرناک سیلاب آ گیا۔ (✓)
5. ان کی فصلیں بچ گئیں۔ (✗)

مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

الفاظ	متضاد
امیر	غریب
عالم	جاہل
قریب	دور
زیادہ	کم
مسلسل	کبھی کبھار

الفاظ	متضاد
خوبصورت	بدصورت
دایاں	بایاں
سردی	گرمی
دوست	دشمن

کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملا کر فقرات مکمل کریں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
دانیال رہتا تھا	نوکر کا نام تھا
گاؤں میں نہیں تھا	کام کرتا تھا
وحید، دانیال کے	کراچی میں
ایک مرتبہ گاؤں میں	کوئی اسکول
دانیال لگن سے	سیلاب آ گیا

(Matched with arrows: دانیال رہتا تھا ← کراچی میں؛ گاؤں میں نہیں تھا ← کوئی اسکول؛ وحید، دانیال کے ← نوکر کا نام تھا؛ ایک مرتبہ گاؤں میں ← سیلاب آ گیا؛ دانیال لگن سے ← کام کرتا تھا)

مندرجہ ذیل غلط الفاظ کو صحیح کر کے لکھیں۔

صحیح	غلط	صحیح	غلط
تلقین	تلکین	برکت	برقت
علاوہ	الاوہ	حالت	ہالت
گاؤں	گاؤ	زمیندار	ضمیندار

الفاظ کا استعمال:

مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے جگہوں کو پر کریں۔ برے بھلے، دُھن، فضول خرچ، حلال، بخیل، اندھا

فضول خرچ.. انسان نہ تو اللہ کی نعمتوں کا صحیح قدر دان ہوتا ہے اور نہ ہی اسے اپنے ..برے بھلے.. کی سمجھ ہوتی ہے ....بخیل........ تو ہوتا ہی ہے لالچ کا بندہ، اس کے سر پر ہر وقت روپیہ جوڑنے ہی کی ....دھن........ سوار رہتی ہے اور یوں وہ حرص اور لالچ میں ....اندھا........ ہو کر برائی اور گناہ میں دھنستا چلا جاتا ہے۔ اندھے لالچ میں اسے حرام اور ....حلال........ کی تمیز بھی نہیں رہتی۔

مندرجہ ذیل واحد کے جمع اور جمع کے واحد تحریر کریں۔

جمع	واحد	جمع	واحد
تحفے	تحفہ	چیزیں	چیز
لاکھوں	لاکھ	اشارے	اشارہ
بکریاں	بکری	آنکھیں	آنکھ
نصیحتیں	نصیحت	گاڑیاں	گاڑی
راستے	راستہ	باتیں	بات
فصلیں	فصل	کہانیاں	کہانی

فعل: ایسے کلمات جن سے کسی کام کا کرنا، ہونا ایک زمانے کے حوالے سے پایا جائے فعل کہلاتا ہے۔

مثلاً: حامد نے گاڑی چلائی۔ چلاتی

طوبہ نے خط لکھا۔ لکھا

زویا نے کتاب پڑھی۔ پڑھی

دادی امی نے کہانی سنائی۔ سنائی

پاکستان میں رہنے والے لوگوں کو پاکستانی کہا جاتا ہے۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ مندرجہ ذیل ملکوں سے تعلق رکھنے والے لوگ کیا کہلائیں گے۔

بنگلہ دیش	=	بنگلہ دیشی
برطانیہ	=	برطانوی
شام	=	شامی
افغانستان	=	افغانی
فلسطین	=	فلسطینی
ایران	=	ایرانی
ترکی	=	ترک
امریکا	=	امریکی

سبق نمبر 5

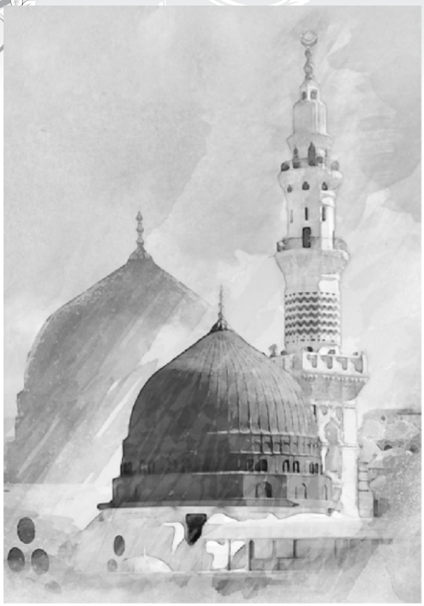

سلام

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. اس نظم میں کل کتنے اشعار ہیں؟

جواب: اس نظم میں چھے اشعار ہیں۔

2. شاعر نے نظم میں حضور اکرم ﷺ کے کن احسانات کا ذکر کیا ہے؟

جواب: شاعر نے نظم میں حضور اکرم ﷺ کے احسانات کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے بے کسوں کی دستگیری کی۔ ہمیں قدرت کے راز سمجھائے۔ نیکی اور بدی کی تمیز سکھائی وغیرہ۔

3. اس نظم میں آپ کا پسندیدہ شعر کون سا ہے؟ وہ تحریر کریں۔

جواب: سلام اس پر جو سچائی کی خاطر دکھ اٹھاتا تھا۔ سلام اس پر جو بھوکا رہ کر دوسروں کو کھلاتا تھا۔

مندرجہ ذیل جمع کے واحد تحریر کریں۔

جمع	واحد	جمع	واحد
بے کسوں	بے کس	قبائیں	قبا
گالیاں	گالی	اسیروں	اسیر
فقیروں	فقیر	نعمتیں	نعمت

اس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

خلاصہ: یہ نظم جناب مولانا ماہر القادری کا لکھا ہوا ہے۔ اس نظم میں حضور ﷺ پر سلام بھیجا گیا ہے اور شاعر کہتا ہے کہ اس ہستی پہ لاکھوں سلام کہ جس نے بے بسوں اور بے کسوں کی مدد کی، جس نے نفرتیں ختم کر کے محبت سکھائی۔ حضور ﷺ کو لوگوں نے زخم دیے مگر بدلے میں ان کو دعائیں ملی۔ ہمارے پیارے رسول ﷺ خود بھوکا رہ کر دوسروں کو کھلاتے تھے اور آپ ﷺ ساری کائنات کے لیے رحمۃ اللعالمین ہیں۔

درج ذیل مشکل الفاظ کے معنی لکھیں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اسرار	راز	زخم	چوٹ
دستگیری	مدد کرنا	بادشاہی	امیری
خون	لہو	بچھونا	بستر

کالم (الف) کے مصرعے کو کالم (ب) کے صحیح مصرعے سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
سلام اس پر کہ جس نے بے بسوں	جس نے سمجھائے
سلام اس پر جس نے	بھر دیں فقیروں کی
سلام اس پر کہ اسرار محبت	کی دستگیری کی
سلام اس پر کہ جس نے زخم	بادشاہی میں فقیری کی
سلام اس پر کہ جس نے جھولیاں	کھائے پھول برسائے

ظالم امیر

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. امیر آدمی کو کس بات نے مغرور بنا دیا تھا؟

جواب: دولت کے نشے نے امیر آدمی کو مغرور بنا دیا تھا۔

2. امیر آدمی نے فقیر کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب: امیر آدمی نے دربان کو کہا کہ فقیر کو سخت سزا دی جائے۔

3. امیر آدمی کے غریب ہونے کی کیا وجہ تھی؟

جواب: امیر آدمی کا سارا سامان جہاز میں غرق ہو گیا تھا اور اس کا مکان تک نیلام ہو چکا تھا۔

4. دربان فقیر کو دیکھ کر کیوں رونے لگا؟

جواب: دربان فقیر کو دیکھ کر اس لیے رونے لگا کیوں کہ وہ فقیر کبھی اس کا مالک ہوا کرتے تھے اور وہ فقیر کا ہی خادم تھا۔

5. امیر آدمی نے دربان کو روتے دیکھ کر کیا کہا؟

جواب: امیر آدمی نے کہا یہ تو نصیب کی بات ہے تم نے اس کو تو پہچان لیا لیکن مجھے نہیں پہچانا۔

6. اس کہانی کو مختصر کر کے اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

جواب: ایک شہر میں ایک ظالم امیر آدمی رہتا تھا۔ ایک فقیر اس کے دربار پر بھیک مانگنے آیا۔ امیر آدمی نے اپنے غلاموں سے اس کو بہت پٹوایا۔ کچھ دنوں بعد امیر آدمی کی حالت فقیر سے بھی بدتر ہو گئی اور فقیر بہت امیر ہو گیا۔ اچانک ظالم آدمی امیر کے دربار میں بھیک مانگنے آیا۔ لیکن امیر آدمی نے بدلہ نہیں لیا۔

● مندرجہ ذیل غلط الفاظ کو صحیح کر کے لکھیں۔

غلط	صحیح	غلط	صحیح
زالم	ظالم	جواحرات	جواہرات
عادمی	آدمی	فکیر	فقیر
ہاجت	حاجت	حاذر	حاضر

● جملوں کو درست کر کے لکھیں۔

1. ہمارا زمین آلودہ ہوتا جارہا ہے۔ — ہماری زمین آلودہ ہوتی جارہی ہے۔
2. میرا دوست کال کراچی گئی ہے۔ — میرا دوست کل کراچی گیا ہے۔
3. اس کا ناک موٹا ہے۔ — اس کی ناک موٹی ہے۔
4. مجھے ابھی ملتان سے فون آئی ہے۔ — مجھے ابھی ملتان سے فون آیا ہے۔
5. میرا بات دھیان سے سنو۔ — میری بات دھیان سے سنو۔
6. میری قلم مجھے واپس کردو۔ — میرا قلم مجھے واپس دو۔
7. اچانک اسے بخار آئی اور وہ مر گیا۔ — اچانک اسے بخار آیا اور وہ مر گیا۔

● نیچے دیے گئے پہلے کالم کے الفاظ کو دوسرے کالم میں دیے گئے ہم معنی الفاظ سے ملائیں۔

الفاظ	ہم معنی الفاظ
دلیر	مال
لاغری	غصہ
دولت	بہادر
طیش	کمزوری

الفاظ	ہم معنی الفاظ
جدوجہد	جسم
بدن	کوشش
حقارت	خمار
نشہ	نفرت

مندرجہ ذیل الفاظ و محاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ و محاورات	معنی	جملے
مغرور	گھمنڈی	ایک شہر میں ایک مغرور آدمی رہتا تھا۔
دھن دولت	سرمایہ	امیر آدمی کے پاس بہت دھن دولت تھی۔
نمک خوار	بھلا چاہنے والا	سارے نوکر امیر آدمی کے نمک خوار تھے۔
مناسب	موزوں، متوازن	آج کا سبق تمہارے لیے مناسب ہے۔
گن گانا	تعریف کرنا	نیک آدمی کے ہر کوئی گن گاتا ہے۔

مندرجہ ذیل واحد کے جمع اور جمع کے واحد تحریر کریں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
امیر	امراء	حالت	حالات
غریب	غرباء	خدمت	خدمات
فقیر	فقراء	برکت	برکات

اس سبق کو ذہن میں رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو پر کریں۔

1. ایک ....شہر.......... میں ایک امیر آدمی رہتا تھا۔
2. دولت کے نشے نے اسے ....مغرور.......... بنا دیا تھا۔
3. نوکروں نے اسے روکنے کی بڑی ....کوشش........ کی۔
4. دربان نے اس ....فقیر.......... کو اتنا پیٹا کہ اس بیچارے کی چیخیں نکل گئیں۔
5. منہ سے ....آواز.......... تک نہیں نکل رہی تھی۔

مندرجہ ذیل خاکے میں دیے گئے حروف کو ملا کر دس الفاظ بنائیے ہر لفظ کم از کم تین حروف پر مشتمل ہو۔

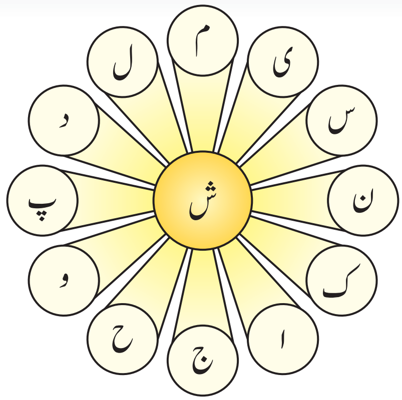

مثال: ج + ا + ل = جال

کاش	شام
کام	پاس
پان	جان
حال	مان
نام	دام

سبق نمبر 7

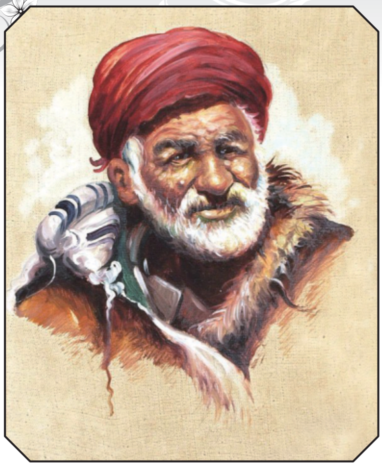

حاجی انور خان

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. فانوس کہاں لٹکا ہوا تھا اور اسے روشنی کا مینار کیوں کہا گیا ہے؟

جواب: فانوس حاجی انور کے دروازے پر لٹکا ہوا تھا۔ یہ فانوس ساری رات جلتا رہتا تھا۔ بچے رات کو اس فانوس کی روشنی میں کھیلتے تھے۔ یہ فانوس اندھیری راتوں میں دور سے آنے والوں کو راستہ دکھاتا تھا۔ حاجی انور خان فانوس کو چھجے کے نیچے لٹکا دیتا تھا۔ بارش اور تیز ہواؤں میں بھی یہ فانوس جلتا رہتا تھا۔ اس لیے یہ فانوس ایک طرح سے روشنی کا مینار تھا۔

2. گاؤں کے لوگ حاجی انور خان کو اپنا بزرگ کیوں سمجھتے تھے؟

جواب: حاجی انور کی کوئی اولاد نہ تھی۔ اس کے پاس تھوڑی سی زمین تھی جس پر وہ اناج اور سبزیاں کاشت کرتا تھا۔ اپنی ضرورت پوری کر کے باقی فصل حاجی انور خان گاؤں کے غریب لوگوں کو بانٹ دیتا تھا۔ اس لیے گاؤں کے لوگ حاجی انور خان کو اپنا بزرگ مانتے تھے۔

3. فصلیں جل جانے پر حاجی انور خان نے لوگوں کی کس طرح مدد کی؟

جواب: فصلیں جل جانے پر جب شام کے وقت سب لوگ جمع ہو گئے تو حاجی انور خان نے اپنے گھر میں پڑی ہوئی ساری گندم ان میں بانٹ دی۔

4. حاجی انور خان نے گاؤں والوں کے لیے گھر کیسے تیار کیے؟

جواب: حاجی انور خان نے گاؤں والوں کو مشورہ دیا کہ ہم جنگل سے لکڑیاں کاٹ کر لاتے ہیں اور جلے ہوئے مکانوں کی چھتیں پھر سے ڈالتے ہیں۔ حاجی انور کی بات سن کر گاؤں کے آدھے لوگ جنگل

سے لکڑیاں لینے کے لیے گئے، آدھے لوگ گارا تیار کرنے لگے۔ حاجی انور نے لکڑیاں لانے اور گارا ڈھونے میں گاؤں والوں کا بھرپور ساتھ دیا۔ تین دن کے اندر گاؤں کے جلے ہوئے مکانات نئے سرے سے بن گئے۔

5 گاؤں کے لوگ یہ کیوں سمجھے کہ حاجی انور خان مر گیا ہے؟

جواب: ایک دن حاجی انور خان کسی ضروری کام سے اپنی گاڑی میں شہر گیا۔ جاتے ہوئے یہ کہہ گیا کہ شام تک واپس آ جاؤں گا۔ دوپہر کے وقت ایک لڑکا دوڑتا ہوا گاؤں میں آیا۔ اس نے گاؤں والوں کو بتایا کہ دریا کے پل پر حاجی انور خان کی گاڑی الٹ گئی ہے۔ یہ سن کر لوگوں کے چہرے اتر گئے۔ کسی نے کہا کہ چل کر دیکھیں تو سہی کہ یہ گاڑی کس کی ہے؟ گاؤں والے بھاگم بھاگ دریا کے پل پر پہنچ گئے۔ دیکھا گاڑی تو واقعی حاجی انور کی تھی۔ گاؤں کے لوگ بہت ہی غمگین ہو گئے اور سوچنے لگے کہیں انور خان دریا میں تو نہیں ڈوب گیا۔ گاؤں کی عورتوں کو اس بات کی خبر ہوئی تو رونے لگیں۔ وہاں ایک بزرگ نے کہا حاجی انور خان نہیں مرا۔ نیک اور خدمت کرنے والے لوگ کبھی ایسے نہیں مرا کرتے۔ کون کہتا ہے حاجی انور خان مر گیا ہے۔

6 حاجی انور خان کے مرنے کی خبر سن کر لوگوں پر کیا اثر ہوا؟

جواب: حاجی انور خان کے مرنے کی خبر سنتے ہی گاؤں میں کہرام سا مچ گیا۔ عورتیں، بچے بوڑھے اور جوان سبھی حاجی انور خان کا نورانی چہرہ یاد کر کے اداس ہو رہے تھے۔ اس رات گاؤں میں کسی نے کچھ نہیں پکایا۔ دن کا بچا ہوا کھا پی کر بستروں پر لیٹ گئے مگر کسی کو نیند نہیں آ رہی تھی، ہر کوئی حاجی انور خان کے غم میں نڈھال تھا۔

7 لوگوں نے حاجی انور خان کو زندہ دیکھ کر کس طرح اپنی خوشی کا اظہار کیا؟

جواب: گاؤں کے لوگوں نے جب حاجی انور خان کو آتے دیکھا تو خوشی سے ناچنے لگے۔ انہوں نے دوڑ کر حاجی انور خان کو اپنے کندھوں پر بٹھا لیا۔

مندرجہ ذیل الفاظ و محاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ و محاورات	معنی	جملے
پاکیزہ	پاک صاف	ہر انسان کی سوچ پاکیزہ ہونی چاہیے۔
ہاتھ بٹایا	ساتھ دیا، مل کر کام کیا	میں نے اپنے دوست کا ہاتھ ہٹایا۔
چہرے اتر گئے	اداس ہو گئے	روڈ حادثہ دیکھ کر ہم سب کے چہرے اتر گئے۔
سچ مچ	حقیقت میں	ہمیں سچ مچ یا مذاق میں بھی جھوٹ نہیں بولنا چاہیے۔
کہرام مچ گیا	شور برپا ہو جانا	جوان لڑکے کی میت آتے ہی گھر میں کہرام مچ گیا۔

ہر جملے کے سامنے دیے گئے جوابات میں مناسب جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1. گاؤں میں داخل ہوں تو سب سے پہلے گھر آتا ہے:

(الف) حاجی انور کا ✓ (ب) حاجی ارباب کا (ج) حاجی نواز کا

2. ان کے گھر کے دروازے پر فانوس ________ تھا۔

(الف) لٹکتا ✓ (ب) پڑا (ج) گرا

3. بارش اور تیز ہواؤں میں بھی یہ ________ جلتا رہتا تھا۔

(الف) بلب (ب) فانوس ✓ (ج) دیا

4. حاجی انور خان نے اپنے گھر میں پڑی ہوئی ساری گندم ان میں ________ دی۔

(الف) فروخت کر (ب) چھپا کر رکھ (ج) بانٹ ✓

5. یہ منظر دیکھ کر گاؤں کے لوگ خوشی سے ________ لگے۔

(الف) ناچنے ✓ (ب) رونے (ج) ہنسنے

مندرجہ ذیل غلط الفاظ کو صحیح کر کے لکھیں۔

غلط	صحیح	غلط	صحیح	غلط	صحیح
ساف	صاف	طالاب	تالاب	موصم	موسم
کابو	قابو	مصجد	مسجد	خدمط	خدمت
فسل	فصل	ازت	عزت	قہرام	کہرام
پاقیزہ	پاکیزہ	ہاجی	حاجی	مسیبت	مصیبت
فانوص	فانوس	محمان	مہمان	بذرگ	بزرگ
ظروری	ضروری	اورت	عورت	حمیشہ	ہمیشہ

اس سبق کو ذہن میں رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو پر کریں۔

1. گاؤں میں داخل ہوں تو سب سے پہلے ......حاجی انور خان......کا گھر آتا ہے۔
2. بچے رات کو اس فانوس کی روشنی میں ......کھیلتے...... تھے۔
3. حاجی انور خان کی کوئی ......اولاد......نہ تھی۔
4. سلام کرنے میں حاجی انور خان ہمیشہ......پہل......کرتا تھا۔
5. گاؤں کے بچے حاجی انور خان کے گھر پر جمع ہوتے اور وہاں......لکھنا پڑھنا......سیکھتے۔
6. ایک دن حاجی انور خان کسی ضروری کام سے اپنی......گاڑی......میں شہر گیا۔
7. عورتیں، بچے، بوڑھے اور جوان سبھی حاجی انور خان کا چہرہ یاد کر کے......اداس ہو رہے...... تھے۔
8. نیکی اور خدمت کرنے والے ہمیشہ......زندہ......رہتے ہیں۔

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط فقرات کے سامنے کا (✗) نشان لگائیں۔

1. ان کے گھر کے دروازے پر بلب جلتا رہتا تھا۔ (✗)
2. فانوس دور سے آنے والے لوگوں کو راستہ دکھاتا تھا۔ (✓)
3. حاجی انور خان کو تین بیٹوں کی اولاد تھی۔ (✗)

4. گاؤں کے لوگ حاجی انور کو اپنا بزرگ مانتے تھے۔ ✓

5. حاجی انور کے موت کی خبر سنتے ہی گاؤں میں کہرام مچ گیا۔ ✓

● مندرجہ ذیل مذکر کے مؤنث اور مؤنث کے مذکر تحریر کریں۔

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
حاجی	حاجن	مرد	عورت	لڑکا	لڑکی
گدھا	گدھی	درزی	درزن	بیٹا	بیٹی
بوڑھا	بڑھیا	دھوبی	دھوبن		

● اس کہانی کو مختصر کر کے اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

یہ کہانی گاؤں کے ایک معزز حاجی انور خان کی ہے۔ حاجی انور خان بہت شریف اور نیک دل انسان ہیں اور گاؤں کے سبھی لوگوں کی مدد کرتا ہے۔ حاجی صاحب کے گھر کے دروازے پر ساری رات فانوس ٹنگا رہتا ہے جس کی روشنی میں گاؤں کے بچے کھیلتے ہیں۔

حاجی انور خان کی سبھی لوگ بہت عزت کرتے ہیں اور ان کو اپنا بزرگ مانتے ہیں۔ ایک مرتبہ گاؤں کے کھلیان میں اچانک آگ لگ گئی تو سبھی کا اناج اور گھر جل گئے۔ حاجی انور خان نے لوگوں کے ساتھ مل کر ان کے گھر دوبارہ بنوائے اور اپنے گھر میں پڑا ہوا گندم بھی گاؤں والوں میں بانٹ دیا۔

ایک مرتبہ جب گاؤں والوں نے سنا کہ شہر جاتے ہوئے حاجی انور خان کی گاڑی کا ایکسیڈنٹ ہو گیا اور وہ مر گئے ہیں۔ یہ خبر گاؤں میں آگ کی طرح پھیل گئی اور سبھی گاؤں والے صدمے سے سارا دن روتے رہے اور غم سے نڈھال ہو گئے۔ اس رات کسی نے بھی کھانا نہیں کھایا۔

جب اگلی صبح کو حاجی انور خان گاؤں واپس آئے تو سبھی لوگ خوش ہو گئے۔ حاجی صاحب نے بتایا کہ گاڑی کے حادثے میں گاڑی تباہ ہو گئی اور میں بچ گیا تھا۔

سبق نمبر 8

فضائی آلودگی

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. اس سبق میں کس بات کا ذکر ہوا ہے؟

جواب: اس سبق میں فضائی آلودگی کا ذکر ہوا ہے۔

2. بچوں کے نام کیا تھے؟

جواب: بچوں کے نام حیدر اور شاہ میر تھے۔

3. بچوں کے چچا کا نام کیا تھا؟

جواب: بچوں کے چچا کا نام نواب روشن علی خان تھا۔

4. بچے اسکول سے آ کر کیسا محسوس کر رہے تھے؟

جواب: بچے اسکول سے واپس آ کر ناگواری اور تھکان محسوس کر رہے تھے۔

5. بچوں کے ساتھ کیا واقعہ گزرا تھا؟

جواب: بچے جب اسکول سے گھر آ رہے تھے تو راستے میں سڑک پر ہجوم تھا۔ ہر طرف ٹریفک رواں دواں تھی۔ ان میں اکثر گاڑیاں دھواں چھوڑتی جا رہی تھیں۔ بچے اسکول بس میں دروازے کے ساتھ بیٹھے تھے اور باتیں کر رہے تھے کہ اچانک بہت سا دھواں بچوں کے منہ میں داخل ہوگیا۔ جس کی وجہ سے انہیں چکر آ گئے اور حلق میں جلن ہونا شروع ہوگئی۔

6. چچا نے بچوں کو کیا نصیحت کی؟

جواب: چچا نے بچوں سے کہا کہ فوراً قریب کے دواخانہ پر جا کر دوا لے لیں۔

7. فضائی آلودگی کیا ہوتی ہے اور کس طرح سے پھیلتی ہے؟

جواب: فضائی آلودگی سے مراد بادلوں جیسا سیاہ دھواں ہے۔ فضائی آلودگی گاڑیوں کے دھویں کے ذریعے پھیلتی ہے۔

8. فضائی آلودگی سے کس طرح بچا جا سکتا ہے؟

جواب: اگر ہمارے شہر کی سڑکوں کے دونوں طرف درخت ہوں تو گاڑیوں کا شور اور دھواں سب ان درختوں میں جذب ہو جائے گا۔

9. ہفتۂ وار شجرکاری کس طرح منائی جاتی ہے؟

جواب: ہفتہ شجرکاری پر وزراء خاص خاص مقامات پر اپنے ہاتھوں سے پودے لگاتے ہیں۔

- نیچے دیے گئے ہم معنی لفظ چن کر خالی جگہوں میں لگائیے۔

”تلاش، طاقت، خاموشی، موت، کشادہ، مقدر، سنسان، تعلق، ارادہ“

سکوت	خاموشی	تقدیر	مقدر	ویران	سنسان
رشتہ	تعلق	قوت	طاقت	اجل	موت
وسیع	کشادہ	عزم	ارادہ		

- مندرجہ ذیل خالی جگہوں پر ایسا لفظ لگائیے جو خط کشیدہ لفظ کا الٹ ہو۔

1. صبح ہوتی ہے تو ....شام.... بھی ہوتی ہے۔
2. ہار اور ....جیت.... تو زندگی میں آتی رہتی ہے۔
3. اُردو بازار نئی اور ....پرانی.... کتابوں کا اہم مرکز ہے۔
4. دوست اور ....دشمن.... کی تمیز کرنا ضروری ہے۔
5. گلی سڑی غذا فائدے کے بجائے ....نقصان.... دیتی ہے۔
6. انسانوں اور ....حیوانوں.... کو اللہ ہی نے پیدا کیا ہے۔
7. اللہ کے نزدیک گورے اور ....کالے.... میں کوئی فرق نہیں۔
8. ہمیشہ سچ بولو اور ....جھوٹ.... سے پرہیز کرو۔
9. میرا بڑا لڑکا بہت لائق ہے مگر چھوٹا لڑکا بہت ....نالائق.... ہے۔
10. امیر اور ....غریب.... سب اللہ کے محتاج ہیں۔

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط فقرات کے سامنے کا (✗) نشان لگائیں۔

1. روشن علی خان حیدر اور شاہ میر کے چچا تھے۔ ✓
2. چچا جان نے جان بوجھ کر بچوں کو رلانے کی کوشش کی تھی۔ ✗
3. اکثر گاڑیاں دھواں چھوڑتی جا رہی تھیں۔ ✓
4. حیدر کی بات سن کر نواب روشن علی خان ہنس پڑے۔ ✓
5. عوام کو خود اپنی مدد آپ کے طور پر حکومت کا ہاتھ بٹانا ضروری نہیں ہوتا ہے۔ ✗

مندرجہ ذیل جملوں کو درست کر کے لکھیں۔

غلط جملے	درست جملے
گیا وہ کراچی ہے۔	وہ کراچی گیا ہے۔
پڑھی نماز احمد نے۔	احمد نے نماز پڑھی۔
مہک دھوئے نے برتن۔	مہک نے برتن دھوئے۔
کر لیا ہے علی نے کام۔	علی نے کام کر لیا ہے۔
پڑھ رہے ہیں اخبار دادا۔	دادا اخبار پڑھ رہے ہیں۔
سائیکل چلائی احمد نے۔	احمد نے سائیکل چلائی۔
گیت گایا بچوں نے۔	بچوں نے گیت گایا۔
کپڑے دھوتی ہیں امی۔	امی کپڑے دھوتی ہیں۔
رہے ہیں بچے کھیل۔	بچے کھیل رہے ہیں۔
رو رہا ہے احمد۔	احمد رو رہا ہے۔

● کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملا کر فقرات مکمل کریں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
حیدر، شاہ میر سے	رواں دواں تھی۔
چچا نے بچوں کو ہنسانے	بڑا تھا۔
ہر طرف ٹریفک	کی کوشش کی تھی۔
اکثر گاڑیاں	کا خاتمہ ہو جائے گا۔
درخت نظر آئیں گے اور آلودگی	دھواں چھوڑ رہی تھیں۔

● مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
محبت	نفرت	سیاہ	سفید	خاص	عام
ترقی	تنزلی	ٹھکرانا	اپنانا	فائدہ	نقصان

● نیچے دیے ہوئے واحد جملوں کو جمع میں تبدیل کریں۔

واحد جملے	جمع جملے
بچہ کھیل رہا ہے۔	بچے کھیل رہے ہیں۔
لڑکی اسکول جاتی ہے۔	لڑکیاں اسکول جاتی ہیں۔
میز پر کتاب پڑی ہے۔	میز پر کتابیں پڑی ہیں۔
کبوتر اڑ رہا ہے۔	کبوتر اڑ رہے ہیں۔
یہ میز پرانی ہے۔	یہ میزیں پرانی ہیں۔
آج دوکان کھلی ہے۔	آج دوکانیں کھلی ہیں۔
لڑکا شرارت کر رہا ہے۔	لڑکے شرارتیں کر رہے ہیں۔
وہ گاڑی چلا رہا ہے۔	وہ گاڑیاں چلا رہی ہیں۔

یہ نظم بہت اچھی ہے۔ یہ نظمیں بہت اچھی ہیں۔

گھنٹی بج رہی ہے۔ گھنٹیاں بج رہی ہیں۔

اسم: کسی بھی چیز، جگہ یا شخص کے نام کو اسم کہتے ہیں۔ مثلاً: قلم، کتاب، مسجد، شکارپور، سکھر، حیدر، مومن وغیرہ۔

اسم نکرہ: کسی بھی عام چیز، جگہ یا شخص کے نام کو اسم نکرہ کہتے ہیں۔ مثلاً: گلاس، کمبل، درخت، پھول، لڑکا وغیرہ۔

اسم معرفہ: کسی بھی خاص چیز، جگہ یا شخص کے نام کو اسم معرفہ کہتے ہیں۔ مثلاً: قرآن مجید، مکہ، مدینہ، کربلا، حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ، قائداعظم، علامہ اقبال وغیرہ۔

سبق نمبر 9

کوّا

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1 کالی سینا کے سپاہی سے کیا مراد ہے؟

جواب: کالی سینا کے سپاہی سے مراد کوے ہیں۔

2 شاعر نے کوے کو حرص کا بندہ کیوں کہا ہے؟

جواب: شاعر نے کوے کو حرص کا بندہ اس لیے کہا ہے: "اگر ایک کوا شور مچاتا ہے تو سارے کوے شور مچانے لگتے ہیں"۔

3 کوے کی کونسی عادت اچھی ہے؟

جواب: کووں میں اتحاد ہوتا ہے۔ یہ ہی ان کی سب سے اچھی عادت ہے۔

4 کوے کو صرف کیا آتا ہے؟

جواب: کوے کو صرف حرص کرنا آتا ہے۔

مندرجہ ذیل اشعار کو بحوالہ نظم سے نثر میں تبدیل کریں۔

1 لیکن ہے آواز بری سی
کان میں جا لگتی ہے چھری سی

حوالہ: یہ شعر مولانا اسماعیل میرٹھی کی نظم سے ماخوذ ہے۔

تشریح: اس شعر میں شاعر نے کوے کی آواز کو بری آواز کہا ہے۔ شاعر کہتے ہیں کہ جب کوا زور زور سے چیختا ہے تو اس کی آواز ناخوشگوار محسوس ہوتی ہے ایسا لگتا ہے جیسے کانوں میں چھری لگ گئی ہو۔

2 اچھی ہے پر اس کی یہ عادت
بھائیوں کی کرتا ہے دعوت

حوالہ: یہ شعر مولانا اسماعیل میرٹھی کی نظم سے ماخوذ ہے۔

تشریح: اس شعر میں شاعر نے کوے کی ایک اچھی عادت کی تعریف کی ہے۔ جب اس کو کوئی شکار یا کھانے کی چیز مل جاتی ہے تو یہ شور کر کے اپنے بھائیوں (دوستوں) کو بلاتا ہے اور پھر سب مل کر کھاتے ہیں۔

3 اس کو بس آتا ہے اچھلنا
جانے کیا دو پاؤں سے چلنا

حوالہ: یہ شعر مولانا اسماعیل میرٹھی کی نظم سے ماخوذ ہے۔

تشریح: اس شعر میں شاعر نے کوے کی یہ عادت بتائی ہے کہ کوے صرف اچھلتے کودتے رہتے ہیں۔ کبھی ایک جگہ نہیں بیٹھتے ہر وقت ادھر سے ادھر اچھلتے رہتے ہیں۔ وہ دو پاؤں سے زیادہ چل بھی نہیں سکتا۔

نیچے دیئے گئے پہلے کالم میں کچھ جانوروں کے نام ہیں اور دوسرے میں ان کی آوازیں موجود ہیں۔ پہلے کالم کو دوسرے کالم سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
چڑیا	میاؤں میاؤں
کبوتر	ڈھینچوں ڈھینچوں
کوّا	چوں چوں
بلی	ٹیں ٹیں
گدھا	غٹرگوں غٹرگوں
طوطا	کائیں کائیں

اس نظم کے حوالے سے ایک پیراگراف تحریر کیجیے۔ جس میں کوے کی خوبیاں اور خامیاں بیان کریں۔

مندرجہ ذیل خاکے میں دیے گئے حروف کی مدد سے دس الفاظ اس طرح بنائیے کہ ہر لفظ کم از کم چار حروف پر مشتمل ہو۔

	ش	ا	چ
ب	م	و	ک
	ص	ن	ی

مثلاً: ن + ص + ی + ب = نصیب

ب + ا + ل + م = بالم

م + و + چ + ی = موچی

چ + ا + ش + ن + ی = چاشنی

چ + و + ک + ن + ا = چوکنا

ک + ا + ل + م = کالم

ب + ے + ن + ک = بینک

ص + ا + ب + ن = صابن

م + و + ن + ا = مونا

چ + ی + ن + ی = چینی

ن + ے + ک + ی = نیکی

سبق نمبر 10

حضرت امام جعفر صادقؒ

مشق

اس سبق کو ذہن میں رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو پر کریں۔

1. حضرت امام جعفر صادقؒ ....مدینہ..........میں پیدا ہوئے۔
2. حضرت امام جعفر صادقؒ کی والدہ حضرت ....ام فروا.......اپنے وقت کی صاحبِ علم خاتون تھیں۔
3. حضرت امام جعفر صادقؒ کو اپنے زمانے کے متعدد ....مروجہ........ علوم میں مہارت حاصل تھی۔
4. حضرت امام جعفر صادقؒ نے عملی..........سیاست..........میں کبھی حصہ نہیں لیا۔
5. حضرت امام جعفر صادقؒ نے فرمایا اے منصور صبر اور..........بردباری..........اختیار کرو۔

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. حضرت امام جعفر صادقؒ کب پیدا ہوئے؟

جواب: حضرت امام جعفر صادقؒ 24 مئی 499ء کو مدینہ میں پیدا ہوئے۔

2. حضرت امام جعفر صادقؒ کے والد کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت امام جعفر صادقؒ کے والد کا نام امام محمد باقرؒ تھا۔

3. حضرت امام جعفر صادقؒ کی والدہ کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت امام جعفر صادقؒ کی والدہ کا نام ام فروا تھا۔

4 حضرت امام جعفر صادقؒ کے دادا کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت امام جعفر صادقؒ کے دادا کا نام حضرت امام زین العابدینؒ تھا۔

5 لوگ حضرت امام جعفر صادقؒ کو کس کنیت سے پکارتے تھے؟

جواب: لوگ حضرت امام جعفر صادقؒ کو "ابن المکرّمہ" کی کنیت سے پکارتے تھے۔

6 جابر بن حیان کون تھا؟

جواب: جابر بن حیان ایک مشہور کیمیادان تھا۔

7 حضرت امام جعفرؒ کی اصل شہرت کس وجہ سے تھی؟

جواب: حضرت امام جعفر صادقؒ کی اصل شہرت زہد و تقویٰ کی وجہ سے تھی۔

8 حضرت امام جعفرؒ کا کیا فرمان ہے؟

جواب: حضرت امام جعفر صادقؒ کا فرمان ہے: "جو شخص کسی مسلمان بھائی کا دل خوش کرتا ہے، خداوند عالم اس سے خوش ہوتا ہے۔"

مندرجہ ذیل واحد کے جمع اور جمع کے واحد تحریر کریں۔

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
مشاہدہ	مشاہدات	حرکت	حرکات	جواب	جوابات
انعام	انعامات	قانون	قوانین	گھڑی	گھڑیاں
شعلہ	شعلے	درخواست	درخواستیں		

مندرجہ ذیل الفاظ و محاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ و محاورات	معنی	جملے
صاحب علم	علم والا	ہمیں صاحب علم حضرات کا تذکرہ کرنا چاہیے۔
ہستیاں	شخصیات	سندھ صوبہ میں بڑی بڑی ہستیاں مدفون ہیں۔

تربیت	پرورش	والدین کو بچوں کی اچھی تربیت کرنا چاہیے۔
مہمان نوازی	خاطر تواضع	سندھ کے لوگ مہمان نوازی کیلیے بہت مشہور ہیں۔
تبلیغ	پرچار	صوفی بزرگوں نے اسلام کی بہت تبلیغ کی۔
مروجہ	رائج	ہمیں ملک کے مروجہ اصولوں پر عمل کرنا چاہیے۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
صبح	شام	ٹھنڈا	گرم
شب	روز	جیت	ہار
امیر	غریب	دعا	بدعا
زوال	لازوال	دور	قریب
پاک	ناپاک		

ہر جملے کے سامنے دیے گئے جوابات میں مناسب جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1 حضرت امام جعفر صادق 24 مئی 499ء کو پیدا ہوئے:

(الف) مکہ میں (ب) جدہ میں (ج) مدینہ میں ✓

2 آپؒ نے ابتدائی تعلیم حاصل کی:

(الف) اپنے چچا سے (ب) اپنے والد سے ✓ (ج) اپنے دادا سے

3 مشہور کیمیا دان جابر بن حیان کو آپؒ کے ہیں:

(الف) شاگرد ✓ (ب) بھائی (ج) چچازاد بھائی

4 امام جعفر صادق نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ گزارا:

(الف) مصر میں (ب) مدینہ میں ✓ (ج) دوبئی میں

حوالدار لالک جان

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. گلگت اور بلتستان کے علاقے کہاں واقع ہیں؟

جواب: گلگت اور بلتستان کے علاقے پاکستان کے شمال میں واقع ہیں۔

2. لالک جان کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: لالک جان 1967ء میں گاؤں بندور میں پیدا ہوئے۔

3. لالک جان کی کیا عادات تھیں؟

جواب: لالک جان بچپن ہی سے اپنے والدین کے بڑے فرمانبردار تھے۔ بڑوں کی عزت کرتے تھے اور غریبوں کی مدد کرتے تھے۔

4. لالک جان نے کس محاذ پر دشمن کا سامنا کیا؟

جواب: لالک جان نے کارگل کے محاذ پر دشمن کا سامنا کیا۔

5. لالک جان نے کب اور کہاں شہادت پائی؟

جواب: لالک جان نے 1999ء میں کارگل کے محاذ پر شہادت پائی۔

6. لالک جان کو کس فوجی اعزاز سے نوازا گیا؟

جواب: لالک جان کو نشانِ حیدر سے نوازا گیا۔

مندرجہ ذیل الفاظ و محاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ و محاورات	معنی	جملے
علاقہ	خطہ	کشمیر کا علاقہ بڑا سر سبز ہے۔
خاندان	گھر والے	میں اپنے خاندان کے ساتھ کراچی جا رہا ہوں۔
اعزاز	مرتبہ	حوالدار لالک جان کو نشانِ حیدر کا اعزاز ملا۔
بے مثال	بے نظیر	حوالدار لالک جان نے وطن کی خاطر بے مثال قربانی دی۔
فرمانبردار	با ادب	بچوں کو والدین کا فرمانبردار ہونا چاہیے۔
شکست	ہار	کارگل کی جنگ میں ہندوستان کو شکست ہوئی۔
شہادت	اللہ کی راہ میں مرنا، گواہی	حوالدار لالک جان نے 1999ء میں کارگل میں شہادت پائی۔
بہادری	دلیری	پاک فوج بہادری کی وجہ سے مشہور ہے۔

درج ذیل مشکل الفاظ کے معنی لکھیں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
قریب	نزدیک	شکست	ہار	اعزاز	انعام و اکرام
گاؤں	دیہات	تصور	خیال		

اس سبق کو ذہن میں رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو پر کریں۔

1. سردیوں میں یہاں شدید ....سردی............ پڑتی ہے۔
2. لالک جان............1967............میں پیدا ہوئے۔
3. ....کارگل.........کا علاقہ دنیا کا بلند ترین علاقہ ہے۔
4. مجاہدین اور دشمن کی..............فوجیں.........آمنے سامنے بیٹھی ہیں۔
5. 7 جولائی ......1999......کو دشمن نے توپ خانے کی مدد سے ایک بار پھر اس چوکی پر حملہ کیا۔

ہر جملے کے سامنے دیے گئے جوابات میں مناسب جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1. گلگت اور بلتستان کے علاقے پاکستان کے __________ میں واقع ہیں۔

(الف) جنوب میں (ب) شمال میں ✓ (ج) مغرب میں

2. حوالدار لالک جان پیدا ہوئے:

(الف) 1967ء میں ✓ (ب) 1968ء میں (ج) 1969ء میں

3. کارگل کا علاقہ ہے:

(الف) پست ترین (ب) بلند ترین ✓ (ج) درمیانہ

4. __________ کو دشمن نے توپ خانے کی مدد سے ایک بار پھر اس چوکی پر حملہ کیا۔

(الف) 5 جولائی 1999ء (ب) 6 جولائی 1999ء (ج) 7 جولائی 1999ء ✓

5. پاکستان کا سب سے بڑا فوجی اعزاز ہے:

(الف) نشانِ حیدر ✓ (ب) نشانِ امتیاز (ج) نشانِ جرأت

مندرجہ ذیل جمع کے واحد لکھیں۔

جمع	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد
علاقے	علاقہ	چوکیاں	چوکی	فرائض	فرض
چھٹیاں	چھٹی	شہادتیں	شہادت	وادیاں	وادی
فوجیں	فوج	مجاہدین	مجاہد		

وہ شخص جو فصلیں اگاتا ہے اسے کسان کہا جاتا ہے۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ مندرجہ ذیل لوگ کیا کیا کام کرتے ہیں۔

سنار = وہ شخص جو زیورات بناتا ہے اسے سنار کہا جاتا ہے۔

لوہار = وہ شخص جو لوہے کا سامان بناتا ہے اسے لوہار کہا جاتا ہے۔

بڑھئی = وہ شخص جو لکڑی کا سامان بناتا ہے اسے بڑھئی کہا جاتا ہے۔

کباڑی = وہ شخص جو کباڑ کا کام کرتا ہے اسے کباڑی کہا جاتا ہے۔

نانبائی = وہ شخص جو بیکری کا سامان بناتا ہے اسے نانبائی کہا جاتا ہے۔

ذیل میں کچھ الفاظ دیے گئے ہیں۔ ان الفاظ کو خاکے میں تلاش کریں۔

خوبصورت ، دلچسپ ، شاید ، جنگل ، تالاب ، پانی ، جوان ، زیادہ ، کپڑے ، شروع

م	ش	ر	ص	ع	ج	ک	گ	ظ
د	خ	ج	ک	ا	و	و	ف	پ
ز	ر	و	آ	پ	ب	ر	ا	ل
ی	د	ڑ	ب	ع	ڑ	ن	ش	ن
ا	ل	ث	م	ص	ی	ے	غ	ٹ
د	چ	ن	د	ب	و	و	ہ	ل
ہ	س	ء	ی	آ	ت	ر	ح	گ
ے	پ	ت	ا	ل	ا	ب	ت	ن
م	ر	چ	ش	ژ	ذ	ج	د	ج

سبق نمبر 12

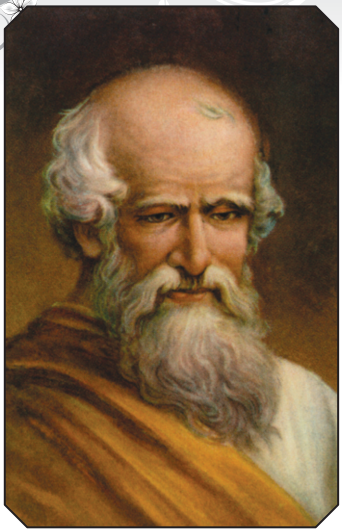

ارشمیدس

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. سونے کا تاج کس بادشاہ نے بنوایا تھا؟

جواب: سونے کا تاج سسلی کے بادشاہ نے بنوایا تھا۔

2. تاج کو دیکھ کر بادشاہ کو کیا شک ہوا؟

جواب: بادشاہ کو یہ شک ہوا کہ سونے کا تاج اصلی ہے یا نقلی۔

3. بادشاہ نے تاج کی شناخت کے بارے میں کس سے بات کی؟

جواب: بادشاہ نے تاج کی شناخت کے بارے میں اپنے شاہی ملازم سے بات کی۔

4. اس دور کے سائنسدان کا نام کیا تھا؟

جواب: اس دور کے سائنسدان کا نام ارشمیدس تھا۔

5. اس دور کے سائنسدان نے کس طرح اصلی اور نقلی اشیاء کی تلاش کا طریقہ نکالا؟

جواب: اصلی اور نقلی اشیاء کو پانی میں ڈال کر موازنہ کیا۔

6. اپنے ملک کے مشہور سائنسدانوں کے نام لکھیں؟

جواب: ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور ڈاکٹر ثمر مبارک علی۔

ہر جملے کے سامنے دیے گئے جوابات میں سے مناسب جواب پر (✔) کا نشان لگائیں۔

1. علم وحکمت ہر کسی کے ______________ میں نہیں آتی۔

(الف) گھر　　(ب) حصے ✔　　(ج) دور

2. سائنس کی دنیا میں ______________ سائنسدان موجود ہیں۔

(الف) بے شمار ✓ (ب) بہت کم (ج) تھوڑے سے

3. ایک دن ______________ اپنے گھر میں غسل کر رہا تھا۔

(الف) اکرام الدین (ب) ارشمیدس ✓ (ج) انوار الحق

4. اس سائنسی طریقہ کار کی مدد سے سسلی کے ______________ کو اپنا مطلوبہ مقصد حاصل ہو گیا۔

(الف) وزیر (ب) شہزادہ (ج) بادشاہ ✓

5. سائنسی اشیاء کے حقیقی علم کو حاصل کرنے کا نام ______________ ہے۔

(الف) کیمیاء (ب) سائنس ✓ (ج) فزکس

- مندرجہ ذیل الفاظ و محاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ و محاورات	معنی	جملے
دم بھرنا	یاد کرنا	شکیل اپنے دوست امجد کے نام کا دم بھرتا ہے۔
آنکھ کا تارا	بہت پیارا	بچہ اپنے والدین کا آنکھ کا تارا ہوتا ہے۔
روپ نکھارنا	خوبصورت بنانا	آج کل آپ کا روپ نکھرا ہوا ہے۔
محنت	مشقت	طلبہ کو محنت سے اچھے نمبر لینے چاہییں۔
قناعت		قناعت پسند بندے کو اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے۔

- مندرجہ ذیل غلط جملوں کو درست کر کے لکھیں۔

1. لڑکیاں کرکٹ کھیلتے ہیں۔ — لڑکے کرکٹ کھیلتے ہیں۔
2. یہ نیکی کا راہ ہے۔ — یہ نیکی کی راہ ہے۔
3. میری اخبار کس کے پاس ہے۔ — میرا اخبار کس کے پاس ہے۔
4. مجھے اُردو آتا ہے۔ — مجھے اردو آتی ہے۔

5 میں کے لاہور جانا ہے۔ — مجھے لاہور جانا ہے۔

6 دس روپے والی پین لاؤ۔ — دس روپے والا پین لاؤ۔

7 میری پیٹ میں درد ہے۔ — میرے پیٹ میں درد ہے۔

سبق کو ذہن میں رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل جملوں کو مکمل کریں۔

1 ایک دن ارشمیدس اپنے گھر میں ....غسل............کر رہا تھا۔

2 جوان دنوں سسلی کا..........دارالحکومت..........تھا۔

3 وہ..........سراکیدس..........شہر میں رہتا تھا۔

4 ....سائنس..........کی دنیا میں بے شمار سائنسدان موجود ہیں۔

5 دراصل ارشمیدس محنتی اور..........عقل مند..........انسان تھا۔

درج ذیل مشکل الفاظ کے معنی لکھیں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
دانائی	عقل مندی	عقل مند	ہوشیار
بے شمار	لاتعداد	حقیقی	اصل
ملازم	نوکر	خالص	اصلی

سبق نمبر 13

بارش کا پہلا قطرہ

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. ہر قطرے نے خود کو ناچیز اور غریب کیوں کہا ہے؟

جواب: ہر قطرے نے خود کو ناچیز اور غریب اس لیے کہا ہے کہ ان کے دل میں خوف تھا کہ وہ خود بالکل چھوٹا سمجھتے تھے۔

2. دلاور قطرے نے کیا کہا؟

جواب: دلاور قطرے نے ہمت کر کے کہا کہ میرے پیچھے قدم بڑھا کر آ ؤ۔

3. شاعر نے سخی کس کو کہا ہے؟

جواب: شاعر نے سخی اس قطرے کو کہا ہے جو ہمت کر کے شروع میں قدم بڑھا تا ہے۔

4. سخی قطرے کی جرأت دیکھ کر دوسرے قطروں نے کیا کہا؟

جواب: سخی قطرے کی جرات دیکھ کر دو چار دوسرے قطروں نے بھی ہمت کی اور اس کے بعد تو موسلا دھار برسنے لگی۔

5. پہلے، دوسرے اور پانچویں شعر کی تشریح اپنی کاپی میں لکھیں۔

ہر قطرہ کے دل میں تھا خطرہ
ناچیز ہوں میں غریب قطرہ

تشریح: اس شعر میں شاعر اسماعیل میرٹھی فرماتے ہیں کہ بارش کا ایک ایک قطرہ خود کو ناچیز اور غریب سمجھتا ہے اور وہ سمجھتا ہے کہ میں کچھ نہیں کر سکتا۔

آتی ہے برسنے سے مجھے شرم،
مٹی، پتھر تمام ہیں گرم۔

تشریح: اس شعر میں شاعر اسماعیل میرٹھی فرماتے ہیں کہ ہر ایک قطرہ چونکہ خود کو کچھ نہیں سمجھتا اس لیے اسے برسنے میں شرم آتی ہے۔

مل کر جو کرو گے جان فشانی،
میدان پہ پھیر دو گے پانی۔

تشریح: اس شعر میں شاعر اسماعیل میرٹھی فرماتے ہیں کہ اگر ایک ایک قطرے کی بجائے سب قطرے مل کر برسیں گے تو سارے میدان پہ پانی ہو جائے گا۔

کالم (الف) کے مصرعے کو کالم (ب) کے صحیح مصرعے سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
ہر قطرے کے دل میں تھا خطرہ	مٹی، پتھر تمام ہیں گرم
آتی ہے برسنے سے مجھے شرم	ہمت کر کے محیط کا شناور
ایک قطرہ کہ تھا بڑا دلاور	میدان پہ پھیر دو گے پانی
مل کر جو کرو گے جان فشانی	قطرہ قطرہ زمین پہ ٹپکا
پھر ایک کے بعد ایک کا	ناچیز ہوں میں غریب قطرہ

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لغت (ڈکشنری) سے دیکھ کر لکھیے۔

غریب	مفلس	ناچیز	حقیر
ہمت	حوصلہ	محیط	مشتمل
بے اولاد	جس کی اولاد نہ ہو	پیروی	پیروکاری کرنا

مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
گرم	ٹھنڈا	اتفاق	اتحاد	سخی	فیاض
نفرت	محبت	زمین	آسمان	کامیابی	ناکامی

مندرجہ ذیل الفاظ ومحاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ ومحاورات	معنی	جملے
خطرہ	خوف	یہاں پر اب کوئی خطرہ نہیں ہے۔
دلاور	بہادر	دودوسومرو بڑا دلاور آدمی تھا۔
شناور	تیراک	تم تو بہت اچھے شناور ہو۔
جان فشانی	محنت	ہمارے بزرگوں نے بڑی قربانی اور جان فشانی سے آزادی حاصل کی۔
جرأت	ہمت	ہمارا ہر ایک فوجی جرأت مند ہے۔
سخی	فیاض	ہمارے پیارے رسول ﷺ بہت سخی انسان تھے۔
پیروی	تقلید	ہمیں اسلامی اصولوں کی پیروی کرنی چاہیے۔
قوم	ملت	ہر ایک قوم کی اپنی ثقافت ہوتی ہے۔

مندرجہ ذیل واحد کے جمع اور جمع کے واحد تحریر کریں۔

جمع	واحد	جمع	واحد
کالجیں	کالج	اقوام	قوم
اخبار	خبر	اقدام	قدم
پتھروں	پتھر	قطرے	قطر

مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے جگہوں کو پُر کریں۔

برآمدے ، دلاسا ، معمولی ، عمر ، کمرے ، فکرمند ۔

مجھے وہ دن بھی اچھی طرح یاد ہے جب میں پہلی بار اسکول گیا۔ میری ....عمر......... کوئی پانچ ساڑھے پانچ سال کی ہوگی۔ اماں جان بڑی ....فکرمند...... تھیں کہ میں سارا دن گھر سے باہر کیسے رہ سکوں گا۔ ابا جان انہیں ....دلاسا...... دیتے رہے۔ لیکن ساتھ خود بھی علی بخش سے پوچھتے کہ جاوید کو لینے کوئی نہیں گیا۔ چھٹی ہونے پر جب میں گھر آیا تو اماں جان ......برآمدے......... میں کھڑی میری راہ دیکھ رہی تھیں۔ ابا جان بھی اپنے ....کمرے......... سے اٹھ کر آ گئے اور مجھ سے پوچھنے لگے کہ کہیں اداس تو نہیں ہو گئے۔ بعد میں اسکول جانا ایک ....معمول........ بن گیا۔

نیکی

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. بارش ہوتے ہی اشتیاق کھڑکی میں کیوں جا کر بیٹھتا ؟

جواب: بارش ہوتے ہی اشتیاق کھڑکی میں اس لیے بیٹھ جاتا تاکہ گلی کا منظر دیکھ سکے۔

2. گلی کو پار کرنا کیوں مشکل ہو جاتا تھا؟

جواب: بارش کا پانی گلی میں کھڑا ہو جاتا تھا اس لیے گلی کو پار کرنا مشکل ہو جاتا تھا۔

3. گلی سے بچہ کس طرح گرا؟

جواب: بچے کا گلی میں پیر پھسل گیا اس طرح وہ گلی میں گر گیا۔

4. گلی سے گزرتے ہوئے بابا جی کے ہاتھ کیا ہوا؟

جواب: گلی سے گزرتے ہوئے بابا جی گلی میں پھسل گئے مگر گرنے سے پہلے سنبھل گئے۔ لیکن اس کی بکری نے رسی چھڑا لی اور بھاگ گئی۔

5. اشتیاق نے گلی سے گزرنے کا کیا طریقہ اختیار کیا؟

جواب: اشتیاق گھر سے اینٹیں اٹھا کے لایا اور انہیں ذرا فاصلے پر پانی میں رکھ دیا۔

6. گلی میں اینٹیں رکھی دیکھ کر بابا جی نہ کیا کہا؟

جواب: گلی میں اینٹیں رکھی دیکھ کر بابا جی نے کہا، "اللہ اجر دے، یہاں کے لوگ کتنے اچھے ہیں وہ دوسروں کے آرام کا کتنا خیال رکھتے ہیں اللہ انہیں اجر دے"۔

7. گلی سے گزرنے والوں کی دعائیں سن کر اشتیاق نے کیا سوچا؟

جواب: گلی سے گزرنے والوں کی دعائیں سن کر اشتیاق نے سوچا "لوگ مجھ سے اتنے خوش ہو رہے ہیں تو اللہ کتنے خوش ہوں گے"۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
شروع	ختم	اضافہ	کمی
آسان	مشکل	تکلیف	آسانی
خاص	عام	مصروف	فارغ

اس سبق کو ذہن میں رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو پر کریں۔

1. برسات کا موسم ....شروع.......... ہو چکا تھا۔
2. ایک بچہ ہاتھ میں دودھ والا برتن تھامے گلی میں ....داخل.......... ہوا۔
3. جیسے ہی عورت نے پاؤں پانی میں رکھا ایک ......مینڈک...... اچھل کر اس کے پاؤں پر آ بیٹھا۔
4. کافی دیر کے بعد ایک باباجی ....گلی.......... سے گزرے۔
5. اشتیاق کو باباجی پر ترس بھی آیا مگر وہ ....ہنسے.......... بغیر نہ رہ سکا۔

مندرجہ ذیل الفاظ و محاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ و محاورات	معنی	جملے
بوندا باندی	ہلکی بارش ہونا	باہر دیکھو بوندا باندی ہو رہی ہے۔
مشغلہ	شوقیہ مصروفیت	پینٹنگ کرنا میرا مشغلہ ہے۔
راہ گیر	مسافر	راہ گیر کو کبھی تنگ نہیں کرنا چاہیے۔
خوفزدہ	ڈرا ہوا	آپ اتنے خوفزدہ کیوں ہیں؟
کھیل تماشے	کھیل	بچوں کو سزا وقت کھیل تماش میں نہیں گزارنا چاہیے۔
با آسانی	آسانی سے	ہمیں کراچی جانے کے لیے با آسانی ٹکٹ مل گیا۔
مزید	اور زیادہ	طلبہ کو مزید اپنی تعلیم پر توجہ دینی چاہیے۔

درج ذیل مشکل الفاظ کے معنی لکھیں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
مزید	زیادہ	منظر	نظارہ
ٹھہرنا	رُکنا	لطف	مزہ
گندا	خراب	شرارت	مستی
ضرور	لازمی	اجر	ثواب

پہلے دائرے میں دیے گئے لفظ کے آخری حرف کی مدد سے ایک نیا لفظ بنا کر دوسرے دائرے میں لکھیں اور اپنے جملے میں استعمال کریں۔

تکلیف

فائدہ: کثرت کرنے سے جسم کو بہت فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

ہمت: ہمیں کسی بھی کام میں ہمت نہیں ہارنی چاہیے۔

تلوار: تلوار لوہے کی دھات سے بنتی ہے۔

رمضان: مسلمان رمضان کے مہینے میں روزے رکھتے ہیں۔

مندرجہ ذیل جملوں میں مذکر اسموں کو مؤنث اور مؤنث اسموں کو مذکر میں تبدیل کریں۔

1. میرا دوست ہر وقت پڑھتا رہتا ہے۔
   میری دوست ہر وقت پڑھتی رہتی ہے۔
2. میری خالہ ملک سے باہر چلی گئی ہیں۔
   میرے خالو ملک سے باہر چلے گئے ہیں۔
3. استانی ہمیں پڑھاتی ہیں۔
   استاد ہمیں پڑھاتا ہے۔

4. دھوبی کپڑے دھوتا ہے۔

دھوبن کپڑے دھوتی ہے۔

5. مالن درختوں کو پانی دے رہی ہے۔

مالی درختوں کو پانی دے رہا ہے۔

6. دادا جان نماز پڑھ رہے ہیں۔

دادی جان نماز پڑھ رہی ہیں۔

7. ہمارا بھائی کراچی سے آ رہا ہے۔

ہماری باجی کراچی سے آ رہی ہیں۔

سبق نمبر 15

ہمت کرے انسان

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. قفال شاشی کون تھے؟

جواب: قفال شاشی ایک ماہر لوہار تھے۔

2. بادشاہ کس کی تعظیم کے لیے اٹھ کھڑا ہوا؟

جواب: بادشاہ عالم دین کی تعظیم کے لیے کھڑا ہوا۔

3. عالِم دین کا احترام دیکھ کر قفال شاشی نے کیا سوچا؟

جواب: قفال شاشی نے اپنے دل میں سوچا کہ میں اپنے ہنر کی وجہ سے خود کو اتنا معزز سمجھتا ہوں لیکن عالم دین کے مقابلے میں میرے اس ہنر کی کوئی حیثیت ہی نہیں ہے۔

4. قفال شاشی نے پڑھنا کیوں چھوڑ دیا؟

جواب: ایک سال علم حاصل کرنے کے بعد جب انہوں نے اپنا جائزہ لیا تو انہیں معلوم ہوا کہ انہیں بہت کم علم حاصل ہو سکا ہے۔ اس لیے انہوں نے پڑھنا چھوڑ دیا۔

5. قفال شاشی نے جہدِ مسلسل کا سبق کیسے حاصل کیا؟

جواب: ایک روز ان کی نظر ایک پتھر پر پڑی جس پر مسلسل پانی پڑنے کی وجہ سے گڑھا پڑ گیا تھا۔ اس سے ان کے دل پر بڑا گہرا اثر ہوا۔ وہ پھر علم حاصل کرنے میں مصروف ہو گئے۔

6. قفال شاشی کی محنت کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب: قفال شاشی کی محنت کا یہ نتیجہ نکلا کہ وہ علامہ قفال شاشی کہلانے لگے۔

- مندرجہ ذیل الفاظ و محاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ و محاورات	معنی	جملے
ماہر	تجربہ کار	آپ کو کسی ماہر ڈاکٹر سے علاج کرانا چاہیے۔
نادر	قلیل	یہ قیمتی ہیرا تو نادر ہیرا ہے۔
نایاب	ناپید	ڈائنوسار اب دنیا میں نایاب ہو چکے ہیں۔
قدم چومنا	خوش آمدید کہنا	محنتی آدمی کے اس کی منزل قدم چومتی ہے۔
جی چھوڑ بیٹھنا	ہمت ہارنا	مشکل دیکھ کر انسان کو ہمت نہیں ہارنا چاہیے۔

- ہر جملے کے سامنے دیے گئے جوابات میں سے مناسب جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1. قفال شاشی ایک ماہر ____________ تھے۔

(الف) سنار (ب) بڑھئی (ج) لوہار ✓

2. ایک روز ان کے فخر کا ____________ اچانک زمین پر آن گرا۔

(الف) محل ✓ (ب) گھر (ج) دوکان

3 ـــــــــــــــــــ کو کھڑا دیکھ کر درباری بھی کھڑے ہو گئے۔

(الف) وزیر (ب) بادشاہ ✓ (ج) رانی

4 لوہے کا کام چھوڑے ہوئے پورا ـــــــــــــــــــ گزر گیا تھا۔

(الف) مہینہ (ب) ہفتہ (ج) سال ✓

5 اب وہ ـــــــــــــــــــ قفال شاشی تھے۔

(الف) مولانا (ب) علامہ ✓ (ج) مولوی

سبق کو ذہن میں رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل جملوں کو مکمل کریں۔

1 جو چیز بناتے بہت عمدہ اور.........نادر.........ہوتی۔

2 پورے ملک میں لوہے کا سامان بنانے میں ان کا کوئی.........ثانی.........نہ تھا۔

3 ایک روز ان کے.........فخر.........کا محل اچانک زمین پر آن گرا۔

4 بادشاہ کو وہ.........صندوق.........بہت پسند آیا۔

5 بادشاہ کو کھڑا دیکھ کر.........درباری.........بھی کھڑے ہو گئے۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
عرصہ	وقت	مسلسل	بار بار
عادت	خصلت	ضائع	فضول
احترام	لحاظ	شہرت	عزت

مندرجہ ذیل جملوں میں اسم، فعل اور حرف الگ الگ کر کے تحریر کریں۔

جملے	اسم	فعل	حرف
انور نے لکھا تھا۔	انور	لکھا	نے
وہ گھر سے آیا ہے۔	گھر	آیا	سے
میں نے نماز پڑھی۔	نماز	پڑھی	نے
احمد دور سے آتا ہے۔	احمد	آتا	سے
چڑیا درخت پر بیٹھی ہے۔	چڑیا	بیٹھی	پر
میں کراچی آؤں گا۔	کراچی	آؤں	
آپ کہاں تک جائیں گے۔		جائیں	تک
حمزہ نے کتاب پڑھی۔	حمزہ	پڑھی	نے
بلال اسکول سے آتا ہے۔	بلال	آتا	سے

مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
خریدنا	بیچنا	ناکامی	کامیابی
سخت	نرم	عزت	ذلت
مہنگے	سستے	رونا	ہنسنا

مندرجہ ذیل خاکے میں دیے گئے حروف کی مدد سے دس الفاظ لکھیں، ہر لفظ کم از کم تین حروف پر مشتمل ہو۔

ا			م
	س	ی	
	و	ق	
ح			د

مثلاً: ق + و + م = قوم

س + ی + م	= سیم	م + و + ر	= مور
س + و + د	= سود	ی + و + م	= یوم
س + و + م	= سوم	د + ے + س	= دلیس
د + و + م	= دوم	ا + س + ر	= اسیر
ق + ے + د	= قید	ا + س + ی	= اسی

مندرجہ ذیل میں سے کسی بھی ایک عنوان پر مختصر مضمون لکھیں۔

1 محنت کی عظمت 2 استاد کی عظمت 3 بزرگوں کا احترام

1 محنت کی عظمت

سرورِ کائنات نبی کریم ﷺ کی پوری زندگی محنت اور عمل کا اعلیٰ ترین نمونہ ہے۔ آپ ﷺ نے پوری زندگی محنت و مشقت سے کام لیا۔ آپ ﷺ نے پوری زندگی میں تدبیر، جدوجہد اور صبر و تحمل کا مظاہرکیا۔ جنگ بدر ہو یا جنگ احد، جنگ خیبر ہو یا جنگ خندق ہر مقام پر آپ ﷺ نے محنت، جدوجہد سے کام لیا اور پیٹ پر پتھر باندھ کر اس میں حصہ لیا۔ عبادت کا وقت آیا تو خدا کے حضور رات بھر کھڑے ہو کر عبادت کی۔ آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ پر مکمل بھروسہ تھا۔ آپ ﷺ نے پوری زندگی محنت امر عمل کر رہا تم سے نہیں جانے دیا اہل بیت بھی آپ ﷺ کی سنت پر پوری طرح عمل کرتے تھے۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی سب سے زیادہ چہیتی بیٹی حضرت فاطمۃ الزہریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنا کام خود کرتیں۔ آپ کے ہاتھوں پر چھالے پڑ گئے تھے لیکن محنت میں کبھی عار محسوس نہیں کی۔

دنیا میں جتنے بھی عظیم انسان گزرے ہیں انہوں نے زندگی میں سخت محنت اور زبردست جدوجہد کی۔ ان عظیم انسانوں نے بے شمار سختیاں برداشت کیں اور پھر جا کر اس قابل ہوئے کہ عظمت و عزت کے پرچم کو چھو سکیں اور نام ور ہو سکیں۔

ایسے عظیم انسانوں میں سے ایک اعلیٰ مثال قائداعظم محمد علی جناح کی ہے جو کہ ہمارے قومی ہیرو اور عظیم سیاستدان ہیں۔ قائداعظم نے اپنی قوم کی آزادی کے لیے بہت محنت اور جدوجہد کی اپنی قوم کی

آزادی کے لیے اپنے اور دان کا آرام قربان کر دیا۔ قائداعظم کی عظیم جدوجہد کی بدولت ہم آج ایک آزاد ملک میں سکون سے رہتے ہیں۔

دنیا میں جتنی ایجادات ہوئی ہیں یہ سب محنت اور جدوجہد کا نتیجہ ہیں دنیا میں وہی قومیں سرخرو ہوتی ہیں۔ جنھوں نے محنت کو اپنا شعار بنایا۔ مسلمان قوم جب تک محنت کی عادت سے لیس رہی فاتح عالم بنی رہی، اسرائیل کا عروج، یونانیوں اور رومیوں کی ترقی بھی کچھ محنت کی عملی تفسیریں ہیں۔

جب کوئی قوم آرام طلبی اور عیش ونشاط کے چکر میں پڑ کر بے عملی کا شکار ہوتی ہے تو وہ ذلیل اور رسوا ہو جاتی ہے اور اس کی نہ عزت رہتی ہے اور نہ عظمت شان وشوکت، بڑائی سب ختم ہو جاتا ہے۔

سبق نمبر 16

ریل کی کہانی

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. پہلے ریلوے لائن کس شکل کی ہوتی تھی ؟

جواب: پہلے ریلوے لائن لکڑی کی ہوتی تھی۔

2. بلوچر نامی ریلوے انجن کی خاصیت کیا تھی؟

جواب: یہ انجن اٹھارہ گھوڑوں کے برابر کام کر سکتا تھا اور تین ٹن کوئلے لے کر چار میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چڑھائی کر سکتا تھا۔

3. اسٹیفن سن نے ریلوے لائن کو کیسے ترقی دی؟

جواب: اسٹیفن نے ریلوے لائن کو اور مضبوط بنایا تا کہ وہ گاڑیوں کے بوجھ سے ٹوٹنے نہ پائے۔

4. راکٹ نامی انجن کی صلاحیت کیا تھی؟

جواب: راکٹ نامی انجن نے تیس مسافروں سے بھری ہوئی ایک گاڑی کے ساتھ 29 میل کا سفر ایک گھنٹے میں طے کیا۔

5 اسٹیفن سن کو مقابلہ جیتنے پر کیا انعام ملا؟

جواب: اسٹیفن سن کو مقابلہ جیتنے پر پانچ سو پونڈ کا انعام ملا۔

● مندرجہ ذیل الفاظ و محاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ و محاورات	معنی	جملے
کار آمد	مفید	طلبہ کو مفید معلومات کتابیں پڑھنی چاہییں۔
انقلاب برپا کرنا	تبدیلی لانا	ہمارے نوجوان پاکستان میں انقلاب برپا کر دیں گے۔
مؤجد	ایجاد کرنے والا	ہوائی جہاز کے مؤجد دو بھائی تھے۔
نقص	عیب	کھانے کی چیز میں کوئی نقص نہیں نکالنا چاہیے۔
بتدریج	ترتیب وار	طلبہ کو بتدریج عنوانات پڑھنے چاہییں۔

● مندرجہ ذیل جملوں کو مناسب صفات کی مدد سے مکمل کیجیے۔

1 ہمارے پرانے گھر کے سامنے ایک ......سرسبز...... درخت تھا۔ (مشہور، سرسبز)

2 ایک چھوٹا لڑکا ......خالی...... میدان میں کھیل رہا ہے۔ (سوکھے، خالی)

3 میری نئی کتاب ......مزیدار...... کہانیوں پر مشتمل ہے۔ (بے کار، مزیدار)

4 شرارتی بچے نے ......کالی...... بلی کو پتھر مارا۔ (کالی، نیلی)

5 محنتی کسان ......تیز...... دھوپ میں کام کر رہے ہیں۔ (تیز، ہلکی)

● ذرائع آمد و رفت کی اہمیت کے بارے میں طلبہ و طالبات آپس میں بحث کریں۔

جواب: سالار: پرانے زمانے میں لوگ بیل گاڑیوں پر سفر کرتے تھے اور مہینوں تک سفر کرتے تھے۔

ثمینہ: مگر اب تو جدید اور دیگر گاڑیاں ایجاد ہو چکی ہیں جس سے لوگ کہیں بھی جلدی پہنچ سکتے ہیں۔

جاوید: جی ہاں، اور سب سے زیدہ تیز سفر ریلوے کا سفر ہے۔

شمائلہ: جی نہیں، سب سے زیادہ تیز فضائی سفر ہے۔ آج کل جدید جہاز ایجاد ہو گئے ہیں جن سے دنوں کا سفر گھنٹوں میں ہونے لگا ہے۔

نوید: یہ بات بالکل صحیح ہے۔ ہوائی جہاز کا سفر مہنگا ہے مگر سب سے تیز سفر ہے۔

ہر جملے کے سامنے دیے گئے جوابات میں سے مناسب جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1. اسٹیفن سن ________ کا رہنے والا تھا۔
   (الف) امریکہ (ب) اٹلی (ج) اسکاٹ لینڈ ✓

2. پہلی بار ________ میں شمالی انگلستان میں لکڑی کی ریلوے لائن بنائی گئی:
   (الف) 1630ء ✓ (ب) 1730ء (ج) 1830ء

3. اسٹیفن سن نے ________ میں ایک انجن تیار کیا جس کا نام بلوچر رکھا گیا۔
   (الف) 1813ء (ب) 1814ء ✓ (ج) 1875ء

4. ________ تک اسٹیفن سن ریلوے انجینئر کی حیثیت سے جنوبی انگلستان تک مشہور ہو گیا تھا۔
   (الف) 1819ء (ب) 1820ء (ج) 1821ء ✓

5. ________ 1825ء کو تین سال کی مسلسل مختلف کے بعد یہ پٹڑی تیار ہوئی۔
   (الف) 27 ستمبر ✓ (ب) 27 نومبر (ج) 27 دسمبر

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط فقرات کے سامنے کا (✗) نشان لگائیں۔

1. اسٹیفن سن اسکاٹ لینڈ کا رہنے والا تھا۔ ✓
2. 1690ء میں ایک شخص ٹرومس سیوری نے ابتدائی طرز کا دخانی انجن بنایا۔ ✗
3. 27 ستمبر 1875ء کو تین مہینے کی مسلسل محنت کے بعد یہ پٹڑی تیار ہوئی۔ ✗
4. اسٹیفن سن نے بعد میں ایسی پٹڑیاں بھی بچھائیں جن کی راہ میں دریا اور پہاڑ رکاوٹ بنے۔ ✓
5. اسٹیفن سن نے اس مقابلے کے لیے اپنا وہ انجن تیار کیا جس کا نام جہاز تھا۔ ✗

اس سبق کو ذہن میں رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو پر کریں۔

1. جارج اسٹیفن ......اسکاٹ لینڈ...... کا رہنے والا تھا۔
2. پہلا کامیاب ریلوے انجن بنانے کا سہرا ایک انگریز ......چوڑ ٹریوی تھک...... کے سر ہے۔
3. 1821ء تک اسٹیفن سن ......ریلوے انجینئر...... کی حیثیت سے جنوبی انگلستان تک مشہور ہو گیا۔
4. جارج اسٹیفن سن نے ایسی ......ریلوے لائن...... بھی بچھائیں جن کی راہ میں دریا اور پہاڑ رکاوٹ بنے۔

صبحِ وطن

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. شاعر نے نظم میں صبح کا جو منظر بیان کیا ہے اسے اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: شاعر صبح کا منظر بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ صبح کے وقت چڑیوں کا چہچہانا اور پیاری ٹھنڈی ہواؤں کے چلنے کا منظر وہ پھولوں کا کھلنا اور خوشی سے کلیوں کا کھلنا یہ سبھی صبح کے خوبصورت مناظر ہیں۔

2. شاعر نے اس نظم میں کسانوں اور بچوں کے متعلق کیا بتایا ہے؟

جواب: شاعر اس نظم میں کسانوں اور بچوں کے متعلق کہتا ہے کہ کسان صبح سے شام تک اپنے کھیتوں میں محنت و مشقت سے کام کرتے ہیں اور اپنی روزی کماتے ہیں جبکہ بچے سویرے بستر سے اٹھ کر اسکول جانے کی تیاری کرتے ہیں۔ یہ سب خوبصورت مناظر ہیں۔

مندرجہ ذیل الفاظ و محاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ و محاورات	معنی	جملے
افق	آسمان	شام کے وقت افق کا خوبصورت نظارہ ہوتا ہے۔
مشقت	محنت	مزدور سارا دن محنت و مشقت کرتا ہے۔
دلکش	دل پسند	پاکستان میں بہت دلکش مناظر موجود ہیں۔
منظر	نظارہ	شام کے وقت غروب آفتاب کا منظر پیارا ہوتا ہے۔
رونق	چمک دمک	امتحان میں اچھے نمبرز لینے پر امجد کے چہرے پر رونق آ گئی۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لغت (ڈکشنری) سے دیکھ کر لکھیے۔

رونق	روشنی		مشقت	محنت
افق	آسمان		دلکش	دل پسند
جھومنا	ناچنا		مسرت	خوشی

مصرعوں کو مکمل کریں۔

1. وہ ٹھنڈی ہوائیں وہ منظر سہانا
2. وہ بیلوں کے گھنگروں وہ ٹن ٹن سہانی
3. وہ سرسبز کھیتوں کی دلکش ادائیں
4. مشقت سے محنت سے روزی کمانا

اس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

جواب: یہ نظم صبح وطن کے عنوان سے ہے۔ اس نظم میں شاعر پہلے صبح کا خوبصورت منظر بیان کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ صبح کے وقت کا منظر پیارا ہوتا ہے۔ صبح کے وقت چڑیاں چہچہاتی ہیں، کلیاں مسکراتی ہیں اور ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چلتی ہے۔ اس کے بعد شاعر کہتے ہیں کہ ہمارے دیس کے کسان بہت محنتی ہیں جو سارا دن کھیت میں مشقت کرتے ہیں اور ہمارے لیے اناج اگاتے ہیں، جبکہ ہمارے دیس کے بچے بڑی محنت سے تعلیم حاصل کرتے ہیں اور صبح سویرے اپنے بستر سے اٹھ کر اسکول جاتے ہیں۔ یہی بچے ہمارے ملک کے معمار ہیں ،اور ہمارا روشن مستقبل ہیں۔

سبق نمبر 18

یومِ دفاع

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1 احمد اور اس کے ابا جان چھت پر کیوں گئے؟

جواب: شام میں کمروں میں تپش تھی اس لیے احمد اور اس کے ابا جان چھت پر گئے۔

2 چھے ستمبر کو کون سا واقعہ پیش آیا تھا؟

جواب: چھے ستمبر کو بھارت نے ہمارے ملک پر دھوکے سے جنگ مسلط کی۔

3 بھارت نے پاکستان پر کیوں حملہ کیا؟

جواب: بھارت نے اس لیے حملہ کیا کیونکہ بھارت پاکستان کا بدترین دشمن ہے۔

4 جنگ کے بارے میں بھارت کا اندازہ کیا تھا؟

جواب: بھارت کا جنگ کے بارے میں یہ اندازہ تھا کہ بھارت اپنی فوجی طاقت اور اسلحے کی صلاحیت سے پاکستان کا کام تمام کر دے گا۔

5 بھارتی فوج کا اس جنگ میں کیا نقصان ہوا؟

جواب: بھارتی فوج کا بھرپور جانی نقصان ہوا 9508 بھارتی فوجی مارے گئے۔

6 بھارت نے کون کون سے محاذوں سے پاکستان پر حملہ کیا؟

جواب: بھارت نے لاہور، قصور، سیالکوٹ کے محاذوں پر حملہ کیا۔

7 چھے ستمبر منانے کا مقصد کیا ہے؟

جواب: چھے ستمبر کے دن کو یومِ دفاع کے طور پر مناتے ہیں۔ اس دن ہمارے فوجی جوانوں نے بھارتی فوج کو منہ توڑ جواب دیا اور ان کی مسلط کی ہوئی جنگ کو ناکام کر دیا۔

مندرجہ ذیل الفاظ و محاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ و محاورات	معنی	جملے
سرشار	بھرا ہوا	ہمارے پاکستانی بچے علم سے سرشار ہیں۔
جذبہ جہاد	جہاد کا جوش	مسلمانوں میں جذبہء جہاد ہوتا ہے۔
شہرت یافتہ	مشہور	ڈاکٹر عبدالسلام عالمی شہرت یافتہ سائنسدان ہیں۔
لیس	آراستہ	ہمارے فوجی جوان ہتھیاروں سے لیس ہوتے ہیں۔
اشتعال	جوش	طلبہ میں علم حاصل کرنے کا اشتعال ہوتا ہے۔
پس منظر	چھپا ہوا منظر	بچوں کو پاکستان کی آزادی کا پس منظر بتانا چاہیے۔

اس سبق کو مدِنظر رکھتے ہوئے خالی جگہیں مکمل کریں۔

1 چھے ستمبر یومِ ......دفاع...... کہلاتا ہے۔

2 پاکستانِ ......توحید...... کی بنیاد پر قائم ہوا ہے۔

3 چھے ستمبر بھارت لاہور اور ......قصور...... پر حملہ کیا تھا۔

4 بھارتی جرنیلوں نے لاہور جم خانہ کلب میں فتح کا ......جشن منانے...... کا اعلان بھی کیا تھا۔

5 1965ء کی جنگ میں ......9508...... بھارتی فوجی مارے گئے۔

6 1965ء کی جنگ میں ......209...... بھارتی ٹینک اور ......40...... طیارے تباہ ہوئے۔

1965ء کی جنگ پر ایک مختصر مضمون لکھیں۔

جنگ ہتھیاروں سے نہیں جذبوں سے لڑی جاتی ہے۔ طلباء و طالبات اس موضوع پر گفتگو کریں۔

ساجد: دوستو! میرا یہ ماننا ہے کہ جنگ ہتھیاروں سے نہیں بلکہ جذبوں سے لڑی جاتی ہے۔

عارفہ: مگر جنگ لڑنے کے لیے ہتھیار بھی تو لازمی ہونے چاہییں نا!۔

صادق: جی ہاں ہونے چاہییں۔ مگر ہتھیاروں کے باوجود اگر کوئی ملک جنگ ہار جاتا ہے تو مطلب ہوا کہ اس قوم کے افراد میں جنگ لڑنے کا جذبہ ہی نہیں ہے۔

ثانیہ: جی ہاں آپ نے درست کہا۔ 1965ء والی جنگ اس کا بہترین نمونہ ہے۔ ہندوستانی فوج کے پاس بہت سے ہتھیار تھے مگر ان میں جذبے کی کمی تھی۔ اور پاکستانی فوج اور عوام کے پاس اتنے زیادہ ہتھیار نہیں تھے۔ مگر جذبے سے سرشار تھے۔ اسی لیے وہ جنگ جذبوں سے لڑی گئی اور ہندوستانیوں کو مار بھگایا۔

مندرجہ ذیل واحد کے جمع اور جمع کے واحد تحریر کریں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
یوم	ایام	جائزہ	جائزے
گرمی	گرمیاں	خیال	خیالات
صفحہ	صفحات	حملہ	حملے

مندرجہ ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور جہاں مناسب ہو اسم ضمیر استعمال کر کے عبارت دوبارہ تحریر کیجیے۔

عبارت:

بشریٰ میری سب سے اچھی سہیلی ہے۔ بشریٰ میرے گھر کے پاس رہتی ہے۔ بشریٰ کے ابو ایک بہت اچھے ڈاکٹر ہیں۔ بشریٰ کی امی اسکول میں پڑھاتی ہیں۔ بشریٰ پڑھائی میں بھی بہت اچھی ہے۔ بشریٰ اپنا ہر کام خود کرتی ہے۔ ہر کوئی بشریٰ کی تعریف کرتا ہے۔

جواب: بشریٰ میری سب سے اچھی سہیلی ہے۔ وہ میرے گھر کے پاس رہتی ہے۔ اس کے ابو ایک بہت اچھے ڈاکٹر ہیں۔ اس کی امی اسکول میں پڑھاتی ہیں۔ وہ پڑھائی میں بہت اچھی ہے۔ وہ اپنا ہر کام خود کرتی ہے۔ ہر کوئی اس کی تعریف کرتا ہے۔

پاکستان اور ہندوستان کے درمیان ہونے والی جنگوں کو ان کی تاریخوں اور مقامات کے ساتھ ترتیب وار لکھیں۔

جواب: 6 ستمبر 1965ء کو پاکستان کے شہروں لاہور اور قصور پر ہندوستان کا حملہ۔
اس کے بعد 1971ء میں بھی ہندوستان سے جنگ ہو چکی ہے۔ جب کہ 1999ء کو کارگل جنگ ہوئی۔

سبق نمبر 19

اسکول میں میرا پہلا دن

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. مصنف پہلے درجے کی بجائے چوتھے درجے میں کیوں جا رہے تھے؟

جواب: مصنف نے پچھلے تین درجوں کی کتابیں گھر پر ہی پڑھ لی تھیں اس لیے وہ چوتھے درجے میں جا رہے تھے۔

2. اصطبل سے فٹن کیوں نکلوائی گئی؟

جواب: اسکول گھر سے ذرا فاصلے پر تھا اس لیے اصطبل سے دو گھوڑوں والی فٹن نکلوائی گئی۔

3. بہنوں نے مصنف کو کس طرح کے کپڑے پہنائے؟

جواب: بہنوں نے مصنف کو بھڑکیلے اور پرتکلف کپڑے پہنائے۔

4. مصنف نے اپنے شہر اور اسکول کے بارے میں کس قسم کے خیالات کا اظہار کیا ہے؟

جواب: مصنف نے اپنے شہر اور اسکول کے بارے میں کہا کہ "ہمارا شہر بھی غریب تھا اور یہ اسکول بھی غریب، پڑھنے والے بھی غریب تھے اور پڑھانے والے بھی غریب۔ کمرے میں مٹی کے فرش پر کٹا پھٹا سا ٹاٹ بچھا ہوا تھا اور اس پر ویسے ہی کٹے پھٹے کپڑوں والے بہت سے لڑکے بیٹھے ہوئے تھے۔

5 مصنف اپنی جماعت میں بیٹھے تو ان کا جی کیا چاہا؟

جواب: مصنف جب جماعت میں بیٹھے تو ان کا جی چاہا کہ جن یا پری آئے، چپکے سے میرے سب کپڑے لے جائے اور مجھے اپنے ساتھیوں جیسا پھٹا پرانا کُرتا اور پاجامہ پہنا دے۔

مندرجہ ذیل الفاظ ومحاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ ومحاورات	معنی	جملے
اہتمام	بندوبست	دوستوں نے دعوت کا اچھا اہتمام کیا تھا۔
اصطبل	گھوڑوں کی جگہ	سارے گھوڑے اصطبل میں بندھے ہوئے ہیں۔
عیدگاہ	عیدنماز پڑھنے کی جگہ	ہم عیدگاہ میں عیدنماز پڑھتے ہیں۔
وضع قطع	بناوٹ، حلیہ	کسی بھی ملک کی وضع قطع خاص اہمیت رکھتی ہے۔
کلیجہ منہ کو آنا	غمگین ہونا	اس لڑکے کو ایسی چوٹ لگی کہ اس کا کلیجہ منہ کو آ گیا۔
غل مچانا	شور مچانا	کوے ساتھ مل کر بہت غل مچاتے ہیں۔
اوسان خطا ہونا	بدحواس ہونا	بیماری میں انسان کے اوسان خطا ہو جاتے ہیں۔
زرق برق	بھڑکیلا	آپ نے اتنا زرق برق جوڑا پہنا ہوا ہے۔

مندرجہ ذیل جمع کی واحد لکھیں۔

جمع	واحد	جمع	واحد
صنعتیں	صنعت	آلات	آلہ
فیکٹریاں	فیکٹری	فنون	فن
منصوبے	منصوبہ	ریفائنریاں	ریفائنری

اس سبق کو ذہن میں رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو پُر کریں۔

1. اسکول ہمارے گھر سے ذرا.........فاصلے.........پر تھا۔
2. ایک.........ملازم.........ہماری کتابیں اٹھائے ساتھ ہوا۔
3. لڑکوں کا شور سن کر ایک دو.........استاد صاحبان.........بڑبڑا کر باہر نکل آئے۔
4. کمرے میں مٹی کے فرش پر.........کٹا پھٹا.........ٹاٹ بچھا ہوا تھا۔
5. سارا دن لڑکوں کے.........طعنے.........فقرے اور.........طعنے.........سنتا رہا۔
6. دوسروں سے الگ اور.........افضل.........نظر آنے کی خواہش گھٹیا اور احمقانہ بات ہے۔

مندرجہ ذیل مذکر کے مؤنث لکھیں۔

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
بھائی	بہن	شاعر	شاعرہ
جادوگر	جادوگرنی	محبوب	محبوبہ
محترم	محترمہ	نانا	نانی

درست فقرات کے سامنے (✓) اور غلط فقرات کے سامنے کا (✗) نشان لگائیں۔

1. اسکول ہمارے گھر کے بالکل نزدیک تھا۔ ✓
2. پہلے ہی مارے خوف کے میرا کلیجہ منہ کو آ رہا تھا۔ ✓
3. سارا دن میں لڑکوں کے مختلف فقرے اور طعنے سنتا رہا۔ ✓
4. اس کے بعد سے مجھے ان چیزوں سے محبت ہوگئی۔ ✗
5. میری عمر تو اس وقت آٹھ نو برس کی ہوگی لیکن اسکول میں وہ میرا اچھا دن تھا۔ ✗

دیے گئے جملوں میں مذکر اسموں کو مؤنث اور مؤنث اسموں کو مذکر میں تبدیل کر کے ضروری تبدیلیوں کے بعد جملے دوبارہ تحریر کریں۔

1. لڑکے میدان میں کھیل رہے ہیں۔ — لڑکیاں میدان میں کھیل رہی ہیں۔
2. میرا بھائی چھٹی جماعت میں پڑھتا ہے۔ — میری بہن چھٹی جماعت میں پڑھتی ہے۔
3. امی بازار جارہی ہیں۔ — ابو بازار جارہے ہیں۔
4. میرے دادا جان لاہور میں رہتے ہیں۔ — میری دادی جان لاہور میں رہتی ہیں۔
5. ہمارے چچا کراچی سے آئے ہیں۔ — ہماری چچی کراچی سے آئی ہیں۔

نیچے دیے ہوئے واحد جملوں کو تبدیل کیجیے۔

واحد جملے	جمع جملے
بچہ کھیل رہا ہے۔	بچے کھیل رہے ہیں۔
لڑکی اسکول جاتی ہے۔	لڑکیاں اسکول جاتی ہیں۔
کتاب میز پر پڑی ہے۔	کتابیں میز پر پڑی ہیں۔
کبوتر اڑ رہا ہے۔	کبوتر اڑ رہے ہیں۔
یہ میز پرانی ہے۔	یہ میزیں پرانی ہیں۔
آج دوکان کھلی ہے۔	آج دوکانیں کھلی ہیں۔

سبق نمبر 20

ہمارے دیسی کھیل

مشق

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

1. انسانی زندگی میں کھیل کی کیا اہمیت ہے؟ وضاحت کریں۔

جواب: کھیل سے تفریح کا مقصد بھی حاصل ہوتا ہے اور جسم کی ورزش بھی ہو جاتی ہے۔

2. پاکستان کا قومی کھیل کون سا ہے؟

جواب: پاکستان کا قومی کھیل ہاکی ہے۔

3. بین الاقوامی کھیلوں میں سے چند کھیلوں کے نام بتائیں۔

جواب: فٹ بال، کرکٹ، ہاکی، والی بال، اسکواش۔

4. رسہ کشی کے کھیل میں کتنے کھلاڑی حصہ لیتے ہیں؟

جواب: رسہ کشی میں گیارہ کھلاڑی ہوتے ہیں۔

5. آپ کو کون سا کھیل پسند ہے؟ اس کی وجہ بھی بیان کریں۔

جواب: مجھے کرکٹ بہت پسند ہے کیونکہ میں اس سے بہت لطف اندوز ہوتا ہوں۔

6. آپ کے علاقے میں کبڈی، رسہ کشی یا کشتی وغیرہ میں سے کون سا کھیل کھیلا جاتا ہے؟ اس کھیل کی تفصیل بتائیں۔

جواب: ہمارے علاقہ میں کشتی کا مقابلہ ہر سال منعقد ہوتا ہے۔ جیتنے والے کو انعام میں ٹرافی دی جاتی ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ و محاورات کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ و محاورات	معنی	جملے
مرغوب	دل پسند	اچھے انسان کی طرف ہر کوئی مرغوب ہوتا ہے۔

بین الاقوامی	مختلف قوموں کے بیچ میں	تعلیم کی اہمیت بین الاقوامی سطح پر ہے۔
تفریح	راحت	ہمیں تفریح کے لیے پکنک پر جانا چاہیے۔
مشتمل	شامل ہونے والا	ہماری اردو کی کتاب بیس اسباق پر مشتمل ہے۔
قدیم	پرانا	کراچی بہت قدیم اور تاریخی شہر ہے۔
حمایتی	حامی	مظلوم آدمی کا حمایتی بننا چاہیے۔
داؤ پیچ	طور طریقے	ایک پہلوان نے داؤ پیچ سے کشتی جیت لی۔
گرفت	پکڑ	میری بولنگ پہ اچھی گرفت ہے۔

دیے ہوئے جملوں کے جوڑوں کو ملا کر ایک جملہ بنائیں۔

1. حامد اسکول سے آیا۔ حامد نے کھانا کھایا۔ — حامد اسکول سے آیا پھر حامد نے کھانا کھایا۔
2. طارق نے بستہ اٹھایا۔ طارق چلا گیا۔ — طارق نے بستہ اٹھایا اور چلا گیا۔
3. استاد صاحب آئے، استاد صاحب نے سبق پڑھایا۔ — استاد صاحب آئے اور انہوں نے سبق پڑھایا۔
4. آج بادل آئے۔ آج خوب بارش ہوئی۔ — آج بادل آئے اور خوب بارش ہوئی۔

مندرجہ ذیل جملوں کو (نے اور کو) لگا کر مکمل کریں۔

1. ہر ٹیم رسے ......کو...... اپنی طرف کھینچنے کی بھرپور کوشش کرتی ہے۔
2. اس کھیل ......کو...... دو آدمی بھی کھیل سکتے ہیں۔
3. اگر مخالف کھلاڑی ......کو...... اس کو اچھی طرح دبوچ لیں۔
4. بڑی بی! آپ ......کو...... اللہ نے بڑا رتبہ عطا کیا ہے۔
5. گلہری ......نے...... پہاڑ کی باتیں سن کر جواب دیا۔
6. تازہ ہوا جراثیم ......کو...... ختم کرنے کا کام کرتی ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
دیہات	شہر	بچپن	بڑھاپا
تازہ	باسی	بوڑھا	جوان
فائدہ	نقصان	صحت مند	بیمار

مندرجہ ذیل جملوں میں سے اسم صفت چن کر الگ کریں۔

جملے	اسم صفت
طارق بہت بیمار ہے۔	بیمار
کل تیز بارش ہوئی۔	تیز
تازہ ہوا کے لیے درختوں کا ہونا ضروری ہے۔	تازہ
شاکر بڑا محنتی لڑکا ہے۔	محنتی
ان کا رنگ بہت گورا ہے۔	گورا

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لغت (ڈکشنری) سے دیکھ کر لکھیے۔

دیسی	اصل	غذا	خوراک
تفریح	فرحت	صحت مند	تندرست
حریف	مخالف	جدوجہد	کوشش

مندرجہ ذیل جملوں میں کچھ غلطیاں ہیں انہیں درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

1. ایک ارسہ آپ سے ملاقات نہیں ہوئی۔ — ایک عرصہ آپ سے ملاقات نہیں ہوئی۔
2. مجھے قاصیاب ہونے کی پوری عمید ہے۔ — مجھے کامیاب ہونے کی پوری امید ہے۔
3. آپ کو پریشان ہونے کی بلکل زرورت نہیں۔ — آپ کو پریشان ہونے کی بالکل ضرورت نہیں ہے۔
4. آہمد بہت مہنتی اور امان دار لڑکا ہے۔ — احمد بہت محنتی اور ایماندار لڑکا ہے۔
5. آپ کی بیماری کا سون کر مجھے بہت افسوس ہوا۔ — آپ کی بیماری کا سن کر مجھے بہت افسوس ہوا۔

مندرجہ ذیل واحد کے جمع اور جمع کے واحد تحریر کریں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
ضرورت	ضرورتیں	فائدہ	فوائد
ذہن	اذہان	مقصد	مقاصد
لطف	لطائف	استعمال	استعمالات

مندرجہ ذیل خاکوں میں سے ایک ایک لفظ چن کر فعل حال کے چھے جملے بنائیں۔

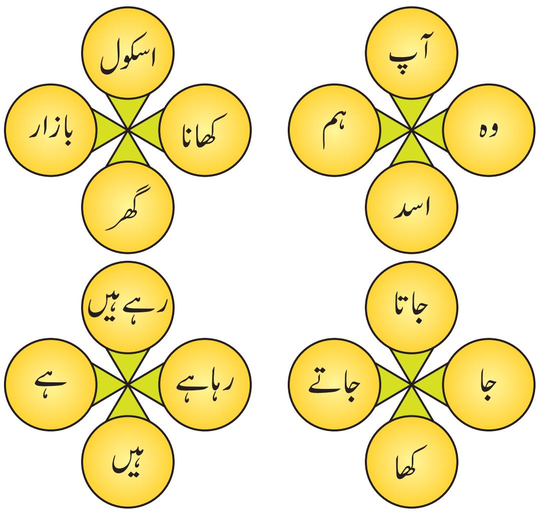

ہم کھانا کھاتے ہیں۔

ہم اسکول جاتے ہیں۔

آپ بازار جاتے ہیں۔

وہ کھانا کھاتے ہیں۔

اسد اسکول جاتا ہے۔

اسد کھانا کھاتا ہے۔

مندرجہ ذیل جملوں میں سے فعل چن کر لکھیے نیز یہ بھی بتائیے کہ زمانہ کونسا ہے؟ ماضی، حال یا مستقبل۔

جملے	فعل	زمانہ
شاہ میر ہر روز اسکول جاتا ہے۔	جاتا	حال
میرے دوست کراچی گئے۔	گئے	ماضی
اکبر کتاب پڑھے گا۔	پڑھے گا	مستقبل
وہ مجھے جانتا ہے۔	جانتا	حال
ہم تمہارے گھر گئے تھے۔	گئے	ماضی
میں لاہور جاؤں گا۔	جاؤں گا	مستقبل
حیدر کراچی سے آئے گا۔	آئے گا	مستقبل
وہ بازار گئی تھی۔	گئی	ماضی
تم کہاں گئے تھے؟	گئے	ماضی
امی نے چائے بنائی تھی۔	بنائی	ماضی